WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
03 جون 2025
TUESDAY
03 JUNE -2025

صفحہ 08 گلین میکسویل نے اچانک ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا کیا اعلان

صفحہ 08 کارلوس الکارازفرنچ اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں داخل

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 129 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

کشمیر کیلئے براہ راست ٹرین سروس کا خواب 3 روز بعد شرمندہ تعبیر ہونے کا امکان

وزیر اعظم ممکنہ طور پر 6 جون کو ہری جھنڈی دکھائیں گے

کٹرا اسٹیڈیم میں بڑی عوام ریلی سے نریندر مودی کا خطاب، تمام انتظامات کو حتمی شکل

ضرورت پڑنے پر امرناتھ یاتریوں کیلئے اضافی ریل گاڑیاں چلانے کا اقدام زیر غور

سری نگر//۲، جون//جے کے این ایس// وزیر اعظم نریندر مودی ممکنہ طور پر 6 جون کو ماتا ویشنو دیوی مندر کے بیس کیمپ کٹرا سے کشمیر کیلئے براہ راست ٹرین خدمات کا افتتاح کریں گے، جس کے بعد وندے بھارت ٹرین کٹرا اور بارہمولہ کے درمیان چلنا شروع ہو جائے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری عہدیداروں کا حوالہ دیتے ہوئے ایک میڈیا رپورٹ میں اسبات کی تصدیق کی گئی ہے کہ کشمیر کیلئے ٹرین خدمات شروع کرنے کی تیاریوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے اور وزیر اعظم 6 جون کو

وادی کے لئے پہلی ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا سکتے ہیں۔ کشمیر کیلئے براہ راست ٹرین سروس کا آغاز 19 اپریل کو ہونا تھا لیکن اس دن کی پیش گوئی کی گئی خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر اسے ملتوی کر دیا گیا۔ مزید تاخیر 22 اپریل کو پہلگام کے دہشت گردانہ حملے کے بعد ہوئی۔ کشمیر کیلئے/102

گاندربل میں دلدوز حادثہ
2 سالہ بچہ ٹرینچ میں گر لقمہ اجل بن گیا

سرینگر//کے این ایس// 02 جون//وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں ایک دلدوز حادثے میں ایک دوسالہ بچہ ٹرینچ میں گر کر لقمہ اجل بن گیا۔ اس دوران اس واردات کے بعد علاقے میں صف ماتم بچھ گئی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق گاندربل کے گلگنیگر گنڈ میں واقع اپنے رہائشی مکان کے لان میں واقع ایک دوسالہ لڑکے کی غلطی سے پانی کی کھائی میں پھسلنے سے موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب بچہ لان میں کھیل رہا تھا۔/101

لفٹیننٹ گورنر نے راج بھون میں منعقدہ 'تلنگانہ فارمیشن ڈے' کی تقریبات میں شرکت کی

سرینگر//انفو//لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں جموں و کشمیر راج بھون کی میزبانی میں 'تلنگانہ فارمیشن ڈے' کے جشن میں شرکت کی۔ اس پروگرام میں 'گوا ڈے' کا بھی مشاہدہ کیا گیا جو 30 مئی کو منایا گیا تھا۔/103

لفٹیننٹ گورنر نے لوگوں کو جیشٹھ اشٹمی پر مبارکباد پیش کی

سرینگر//انفو//لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جیشٹھ اشٹمی کے موقع پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے جو 3 جون 2025 کو منایا جارہا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے اپنے مبارکبادی کے پیغام میں کہا کہ جیشٹھ اشٹمی کے موقع پر میں ہر ایک کو، خاص طور پر ہمارے کشمیری پنڈت بھائیوں اور بہنوں کو اپنے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں/104

چیف سیکرٹری نے پی ایم گتی شکتی کی عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لیا

نتیجہ خیز پیش رفت کیلئے بہترین اَضلاع کے کامیاب ماڈلز اَپنانے پر زور

سری نگر//انفو//چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے سول سیکرٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پی ایم گتی شکتی اور نیشنل ماسٹر پلان کی عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں منصوبے کی مجموعی پیش رفت کا تجزیہ کرنے، درپیش چیلنجوں کی نشاندہی کرنے اور مختلف محکموں اور شراکت داروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ کے شروعات میں چیف سیکرٹری نے کہا کہ پی ایم گتی شکتی کا مقصد بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں انقلابی تبدیلی لاتا ہے اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان رُکاوٹوں کو ختم کر کے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ منصوبہ بندی کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ اَقدام "ایک قوم، ایک ماسٹر پلان" کے ویژن کے مطابق ہے جس کا مقصد لاگت میں کمی، ملٹی ماڈل کنکٹویٹی کو بہتر بنانا اور جموں و کشمیر یوٹی/108

جاوید ڈار نے وادی کشمیر میں عید الاضحی کے انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر//انفو//وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے وادی کشمیر میں عید الاضحی کے انتظامات کا جائزہ لینے کی غرض سے سول سیکرٹری میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر برائے خوراک وسول سپلائیز، امور صارفین اور ٹرانسپورٹ مسٹر ستیش شرما اور وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی، پرنسپل سیکرٹری زراعت، کمشنر سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ، کمشنر سیکرٹری ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ، کمشنر سیکرٹری فوڈ سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، سیکرٹری پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، سیکرٹری ہیلتھ/107

امرناتھ یاترا کے لئے جموں میں تیاریاں بڑے پیمانے پر جاری

امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع اور 9 اگست کو اختتام پزیر ہوئی

سرینگر//کے این ایس// 02 جون//سالانہ آمرناتھ جی یاترا کے سلسلے میں جموں میں بڑے پیمانے تیاریاں جاری ہے یاترا کا آغاز رواں برس 3 جولائی سے ہوگا جو 9 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ یاترا سے قبل جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس میں تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ یاتری نواس کے در و دیوار اور کھڑکیوں مرمت کے ساتھ ساتھ تزئین وآرائش کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے تاکہ یاتریوں کے استقبال کے لیے ماحول خوشگوار بنایا جا سکے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق امرناتھ یاترا کے محفوظ اور پر امن انعقاد کے لیے سکیورٹی انتظامات بھی سخت کر دیے گئے ہیں۔ سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل نے بھگوتی نگر کیمپ کا دورہ کر کے سکیورٹی صورت حال کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر نیم فوجی دستوں کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ وہیں آج یعنی پیر کو ڈویژنل کمشنر جموں نے اپنے دفتر میں امرناتھ یاترا کے انتظامات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس بھی طلب کیا ہے۔ ضلع ترقیاتی/106

وزیر اعلیٰ نے لوگوں کو حضرت شاہ ہمدانؒ کے عرس پر مبارکباد پیش کی

سرینگر//انفو//وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج حضرت میر سید علی ہمدانیؒ کے سالانہ عرس کے موقع پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ مبارکبادی کے اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کشمیر کے روحانی، ثقافتی اور معاشرتی تانے بانے میں ان کی بے پناہ شراکت کو یاد کرتے ہوئے افسانوی صوفی سنت کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کی عوام کو شاہ ہمدانؒ کی امن، محبت اور بھائی چارے کی تعلیمات پر عمل پیرا رہنے کی تلقین کی۔ مسٹر عمر عبداللہ نے وادی کے عالمی شہرت یافتہ دستکاریوں اور روایتی مہارتوں/105

ہمیں اُمید ہیے کہ مرکزی حکومت فوری طور پر جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کریگی/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر// 02 جون // سی این آئی //کامیاب، منصفانہ اور صاف وشفاف انتخابات کے بعد نیشنل کانفرنس کی عوامی سرکار معرض وجود آئی اور حکومت کے قیام کے ساتھ ہی تمام سرکاری مشینری عوامی راحت کے کاموں میں محو ہوگئے کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ حکومت اور عوام کے درمیان پیدا ہوئی دوریوں کو ختم کیا گیا اور حکومت کو عوام کی دہلیز تک پہنچایا گیا۔ سی این آئی کے مطابق پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی عہدیداران اور لیڈران سے خطاب کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ عوامی حکومت کے قیام سے اصلاحات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، بہتر عوامی خدمات اور سماجی بہبود کی/109

جاوید احمد رانا نے عیدالاضحیٰ کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی

جموں//انفو// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ آنے والی عید الاضحیٰ کی تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ میں وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین اور ٹرانسپورٹ ستیش شرما اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بھی شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، پرنسپل سیکرٹری زراعت شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہر ترقی محکمہ مندیپ کور، سیکرٹری صحت سید عابد رشید/110

ملک میں مہلک وائرس کووڈ 19 کا اچانک پھیلاؤ
24 گھنٹوں میں 4 اموات رپورٹ

وائرس میں مبتلاء افراد کی تعداد 4 ہزار تک پہنچ گئی: حکام

سری نگر//۲، جون//جے کے این ایس// 2020 کے اوائل میں دنیا بھر میں دہشت مچانے والے کووڈ 19 وائرس نے کئی سال بعد بھارت میں پھر ایک مرتبہ اپنے پر پھیلانے شروع کر دیئے ہیں، کیونکہ ملک بھر میں کورونا وائرس میں مبتلاء افراد کی تعداد 4 ہزار تک پہنچ چکی ہے جبکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اس مہلک وائرس نے 4 افراد کی جان لی۔ جے کے این ایس کے مطابق نئی دہلی میں وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے حکام نے بتایا کہ 2 جون بروز پیر صبح 8 بجے تک ہندوستان کے فعال کووڈ 19 کیسز کی تعداد 3961 ہے۔ متعلقہ وزارت کے مطابق اس سال جنوری سے ابتک ملک میں مجموعی طور پر کووڈ 19 اموات بڑھ کر 32 ہوگئی ہیں جبکہ، اتوار سے پیر کی صبح تک 4 اموات کی اطلاع ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اتوار کے بعد سے فعال کیسوں/111

شوپیان میں چوری کا معاملہ 12 گھنٹے میں حل
ملزم گرفتار، مسروقہ املاک برآمد

سری نگر//۲، جون//جے کے این ایس//شوپیان پولیس نے 12 گھنٹوں کے اندر چوری کے ایک کیس کو کامیابی کے ساتھ حل کرتے ہوئے اس جرم میں ملوث ملزم کو گرفتار کر کے مسروقہ مال برآمد کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس پوسٹ کیگام کو اسی علاقے کے رہائشی ارشاد احمد کی شکایت موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ یکم جون 2025 کی رات کو ایک نامعلوم شخص نے ان کے گھر کی کھڑکی توڑ کر 40 ہزار روپے/112

آج سالانہ میلہ کھیر بھوانی، تولہ مولہ گاندربل میں نجی اور انتظامی تیاریاں مکمل
مسلمان، پنڈت بھائی بہنوں کی مہمان نوازی کیلئے تیار

تاریخی مندر میں خصوصی پوجاپاٹ کے انتظامات، گھروں کی صاف صفائی

سری نگر//۲، جون//جے کے این ایس// آج یعنی 3 جون بروز منگل کو منائے جانے والے میلہ کھیر بھوانی کیلئے تمام انتظامات مکمل کئے گئے ہیں جبکہ سیکریٹری صحت اور طبی تعلیم، ڈاکٹر عابد رشید شاہ نے پیر کو تولہ مولہ گاندربل کا دورہ کر کے یہاں کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اُدھر اتوار کے روز بڑی تعداد جموں سے کشمیر کی جانب روانہ ہونے والے پنڈت عقیدت مند یہاں پہنچ گئے اور وہ یہاں تولہ

مولہ گاندربل کے علاوہ ٹکر لولاب کپوارہ، دیوسر منزگام کولگام اور لوگری پورہ اننت ناگ میں واقع مندروں میں حاضری دیکر میلہ کھیر بھوانی میں شرکت کریں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے تولہ مولہ علاقے میں واقع کھیر بھوانی یا راگنیا دیوی مندر میں 3 جون کو میلہ کھیر بھوانی منعقد ہوگا۔ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں کشمیری پنڈت اور دیگر ہندو برادری/114

سکینہ ایتو کا بیروہ حلقے کا تفصیلی دورہ
متعدد بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا اِفتتاح کیا

اورڈائٹ بیروہ میں سینٹر آف ایکسی لینس کا سنگ بنیاد رکھا

بیروہ (بڈگام)//انفو//وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے ضلع بڈگام کے حلقہ بیروہ کا تفصیلی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کئی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو عوام کے نام وقف کئے۔ وزیر موصوفہ نے دورے کے دوران گورنمنٹ ہائی سکول بٹہ پورہ کنی

ہامہ کی نئی تعمیر شدہ عمارت، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ماگام میں/113

گوشت کا لوتھڑا

تحریر۔۔۔۔
عبداللطیف ابوشامل

ہم سمجھتے ہیں کہ بس انسان چاقو، چھری، گولی سے ہی زخمی ہو جاتا ہے، کوئی حادثہ ہوتا ہے اور انسان زخمی ہو کر چلّانے لگتا ہے، کہیں کوئی جھگڑا ہوا، گولیاں چلیں اور انسان زخموں سے کراہنے لگا، اور بس.... اسی طرح کی بہت ساری باتیں۔

لیکن مجھ فقیر کو بس اتنا سمجھ آیا ہے، اور میں دیکھتا بھی ہوں کہ یہ جو ہمارے منہ میں ایک چھوٹا سا گوشت کا لوتھڑا ہے جسے ہم ''زبان'' کہتے ہیں، اس سے سب سے زیادہ لوگ زخمی ہوتے ہیں اور زخمی بھی ایسے جو نظر بھی نہیں آتے۔ اس کا لگایا ہوا گھاؤ نظر نہیں آتا۔

زخموں کا تو یہ ہے ناں کہ جناب! مرہم پٹی کی، تھوڑے دن تکلیف برداشت کی، ٹھیک ہے بہت کرب ناک ہوتے ہیں، وہ دن بھی، مگر مندمل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ پر اس کا نشان رہ جاتا ہے اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ نشان بھی غائب ہو گیا۔ ہم اپنے بہت سارے زخموں کو بھول جاتے ہیں، ہمیں یاد نہیں رہتا کہ یہ زخم ہمیں لگا تھا، اتنا خون نکلا تھا، یاد ہی نہیں رہتا۔

لیکن یہ جو زبان کا زخم ہے ناں یہ بہت برا زخم ہے، رستا رہتا ہے، کبھی بھرتا ہی نہیں، ہر دم تازہ اور رستا ہوا۔

میری ایک رضائی ماں نے بچپن میں مجھے ایک کہانی سنائی تھی، میں آپ کو سناتا ہوں۔

ہوا یوں کہ ایک گاؤں میں ایک آدمی رہتا تھا، بہت اچھا، وہ مخلوق خدا سے بہت محبت کرتا تھا۔ انسانوں سے ہی نہیں، جانوروں سے بھی، پرندوں سے بھی، حشرات الارض سے بھی، یہ جو کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں ناں، درختوں سے بھی، پھولوں سے بھی، ہر ایک سے، محبت میں گندھا ہوا بندہ تھا۔ محبت اور سراپا محبت۔ گاؤں کے ساتھ ہی ایک جنگل تھا جس میں بہت سارے جانور رہتے تھے۔ وہ روز جنگل جایا کرتا، پرندوں کے لیے دانہ دنکا لے کر اور جانوروں کے لیے بھی کچھ نہ کچھ لے کر جاتا۔ اس کی محبت میں جانور بھی مبتلا تھے۔

یہ محبت جو ہے ناں، پتھروں کو بھی پگھلا دیتی ہے۔ بہت بڑی طاقت ہے یہ۔ اگر آپ کے گھر میں کوئی جانور یا پرندے ہیں، آپ دیکھتے ہیں کہ وہ آپ سے کتنا مانوس ہوتے ہیں۔ کتنا پیار کرتے ہیں وہ آپ سے۔ تو جنگل کے سارے جانور اس کی محبت کے اسیر تھے، بے حد محبت کرنے والے۔ انھی جانوروں میں ایک چھوٹا سا سؤر بھی تھا۔

آپ خفا بالکل بھی بُرا نہ محسوس کریں، دیکھیے! سوچیے ناں کہ وہ بھی تو آ جی کی مخلوق ہے، ضرور کوئی حکمت ہوگی کہ آ جی نے اسے بنایا ہے۔ تو وہ اس کا بھی بہت خیال رکھتا تھا۔ گاؤں کے بہت سے عقل والے، دانا و بینا لوگ اسے بہت منع کرتے کہ تم سؤر کا خیال مت رکھا کرو، تو وہ کہتا: کیوں! کیوں نہ رکھوں! یہ بھی تو رب تعالی کی مخلوق ہے۔

بہت پاگل سا تھا ناں وہ، یہ پاگل لوگ بھی عجیب ہوتے ہیں۔ اپنی دنیا میں مست، کوئی بھی انھیں نہیں روک سکتا، وہ اپنا کام کرتے رہتے ہیں، کسی کی پروا نہیں کرتے وہ۔ تو وہ باز نہیں آیا اور جانوروں سے اور اس چھوٹے سے سؤر سے بھی محبت کرتا تھا، اس کا خیال رکھتا تھا۔

پھر ہوا یوں کہ اس بھلے آدمی کے بچوں کی شادی تھی۔ بہت دھوم دھام سے تیاریاں ہو رہی تھیں۔ اس نے سب گاؤں والوں کو بھی دعوت دی اور وہ جنگل میں بھی گیا اور جانوروں سے شیر سے، چیتے سے، لومڑی سے، کتے سے، بھالو سے، بندر سے، ہُد ہُد سے، چڑیا سے، کبوتر سے، وہ سب کو دعوت دے رہا تھا کہ آپ سب بھی ضرور آنا شادی پر۔ میں نے تمہاری دعوت کا بھی اہتمام کیا ہے، تم ضرور آنا، وعدہ کرو آؤ گے ناں، تو سب نے کہا: کیوں نہیں! ضرور آئیں گے ہم۔ آخر میں وہ اس چھوٹے سے سؤر کے پاس پہنچا اور اسے شادی میں آنے کا کہا۔ تو سؤر بولا: ''دیکھو تم بہت اچھے ہو، مجھے لوگ اچھا نہیں سمجھتے، مجھے مت بلاؤ، میرا کھانا یہیں بھیج دینا۔ میں کھا لوں گا اور خوش ہو جاؤں گا۔ تمہاری خوشی میری خوشی ہے۔ مبارک ہو تمہیں۔''

لیکن وہ نیک دل بولا: ''نہیں، نہیں۔۔۔۔ ضرور آنا چاہیے کچھ بھی ہو جائے تم میرے دوست ہو۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم نہ آئے تو میں ناراض ہو جاؤں گا۔''

سؤر نے لاکھ سمجھایا پر وہ نہ مانا۔ آخر وہ شادی میں آنے پر آمادہ ہو گیا۔

پھر وہ گھڑی بھی آ پہنچی جب شادی کی تقریب میں مہمان آ رہے تھے، سب خوشی خوشی آ رہے تھے، آخر میں سؤر بھی چھپتا چھپاتا آیا اور کونے میں بیٹھ گیا، لیکن گاؤں کے ایک شخص نے اسے دیکھ لیا اور وہ چلّانے لگا: ''دیکھو! دیکھو! یہ نحوست آ گئی ہے، گندا اور منحوس جانور، توبہ توبہ اسے باہر نکالو۔'' پھر تو سارا گاؤں اور اس شخص کے سارے رشتے دار چیخنے لگے، باہر نکالو، باہر نکالو اسے۔ اس نیک دل نے کہا: ''آپ سب لوگ تشریف رکھیں یہ بھی ا؟ تعالی کی مخلوق ہے اور یہ تو بہت دور بیٹھا ہوا ہے، آپ کو تو کچھ بھی نہیں کہہ رہا اور پھر یہ میرا مہمان ہے۔ میں نے اسے بلایا ہے، آپ ایسا نہ کریں خدا کے لیے۔''

لیکن جناب! وہ کہاں سننے والے تھے۔ بس ایک ہی آواز تھی اسے باہر نکالو۔ گندے جانور کو، منحوس کو۔

اس نے بہت کوشش کی مگر بے سود۔ اتنے میں وہ دل گرفتہ سؤر اس کے پاس آیا اور کہنے لگا: ''میں نے تو آپ کو پہلے ہی منع کیا تھا، پر آپ نہیں مانے، اب آپ کو میرا ایک کام کرنا ہی ہوگا۔''

اس نے پوچھا: ''ہاں بولو، کیا کام ہے؟''

تب وہ بولا: ''تم اس کلہاڑے سے میرے سر میں زخم لگا دو۔''

وہ نیک دل بہت گھبرایا اور کہنے لگا: ''نہیں، نہیں میں یہ کام نہیں کر سکتا۔ تم تو مظلوم ہو، ان سب نے تمہاری دل آزاری کی ہے، ان سب کو تو تم سے معافی مانگنا چاہیے، میں یہ کیسے کر سکتا ہوں۔''

تب سؤر نے کہا: ''دیکھو! آپ نے مجھے بلایا تو میں آ گیا، اب اگر آپ نے میرے سر میں کلہاڑا نہیں مارا تو میں آپ سے بہت ناراض ہو جاؤں گا۔

آخر اس نیک دل شخص نے بہت اداس ہو کر اس کے سر میں کلہاڑا مار دیا۔ خون کی ایک دھار نکلنے لگی اور وہ چھوٹا سا سؤر کا بچہ جنگل کے راستے پر جانے لگا۔ خون کا فوارہ پھوٹا ہوا تھا اور راستہ اس سے رنگین ہو رہا تھا۔ سب لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔ کسی کی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب آخر کیا ہے۔

شادی کی تقریب ختم ہو گئی تھی۔ وہ نیک دل انسان مرہم پٹی لے کر اس کے پاس پہنچا۔ وہ روزانہ اس کی مرہم پٹی کرتا تھا۔ اس کی تیمار داری کرتا تھا اور ہمیشہ معلوم کرتا تھا کہ آخر یہ تم نے کیوں کیا؟ تو وہ ہنس کر ٹال دیتا اور کہتا بتاؤں گا کبھی، تمہیں ضرور بتاؤں گا۔

پھر وہ دن بھی آیا جب وہ بالکل پہلے کی طرح بھلا چنگا ہو گیا اور آہستہ آہستہ اس کے زخم کا نشان بھی ختم ہو گیا۔

ایک دن اس نیک دل نے بہت اصرار کیا کہ اس راز سے پردہ اٹھاؤ۔ کیوں کیا تھا تم نے ایسا؟ تو سؤر بہت ہنسا اور کہنے لگا: کوئی ایسی بات نہیں ہے، بس اتنی سی تو بات ہے کہ: ''دیکھو! کتنا کاری زخم تھا سر میں۔ مرہم پٹی کی، ٹھیک ہو گیا اور اب تو اس کا نشان بھی نہیں رہا، لیکن۔۔۔۔!''

ہاں ہاں! بتاؤ تم خاموش کیوں ہو گئے۔ وہ نیک دل بے چین ہو گیا۔

''ہاں۔۔۔۔! آپ نے دیکھا اس دن لوگوں نے کیسی کیسی باتیں کیں کہ میں گندا ہوں، منحوس ہوں، بہت بُرا ہوں۔ آپ نے سنی تھیں ناں؟''

ہاں ہاں! سنی تھیں۔

''تو دیکھو! میرے دل میں آج بھی وہ زخم تازہ ہے۔ اس زخم کا خون رک ہی نہیں رہا۔ ہر وقت تازہ رہتا ہے۔ ہتھیار سے جو زخم لگے بھر جاتا ہے اور جو زبان سے زخم لگ جائے وہ کبھی نہیں بھرتا۔ کبھی بھی نہیں، کبھی بھی نہیں۔ بس یاد رہتا ہے۔''

یہ کہانی سنا کر میری پیاری ماں جی مجھے کہتیں، مجھے اب بھی بہت اچھا لگتا ہے وہ جملہ: ''دیکھو بیٹا! میٹھی زبان خوش بُو اور کڑوی زبان بدبو۔''

میری وہ ماں بہت بھولی بھالی سی تھیں ناں، کسی مکتب مدرسے میں کبھی گئیں ہی نہیں اور نہ ہی انہوں نے کوئی کتاب پڑھی تھی لیکن صاحبو! اتنا تو میں ان کا کملا بچہ جانتا ہوں ناں کہ روشن تھا ان کا دل، بینا تھیں ان کی آنکھیں۔

مجھے آپ سب سے ایک بات کہنی ہے، ہم کیوں اپنی زبان سے معصوموں کو زخمی کرتے رہتے ہیں۔ ہم ان کو حوصلہ نہیں دے سکتے نہ دیں، بالکل بھی نہ دیں، لیکن یہ کیا کہ ہم سفاکی پر اتر آتے ہیں! دن بھر ہم کتنے اچھے اچھے لوگوں کو اپنی زبان سے مضروب کرتے رہتے ہیں۔

مت کیجیے کسی کی مدد، بالکل بھی نہ کیجیے، لیکن انھیں ایذا بھی تو نہ پہنچایئے ناں۔

خوش رہیے، آباد رہیے، شاد رہیے، سانس کی ڈور سلامت رہی تو فقیر اپنی بک بک جاری رکھے گا، سمے ہو تو سن لیجیے گا اور نہ ہو تو کوئی بات نہیں۔

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو، ہم دعا کر چلے

میرا سوہنا رب آپ کو سدا سکھی رکھے۔ اجازت دیجیے فقیر کو۔

کچھ بھی تو نہیں رہے گا۔
بس نام رہے گا آ جی کا۔

شیخ حسینہ پر فرد جرم عائد، شنوائی کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ جو تختہ پلٹ کے بعد سے ہندوستان میں خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں، کے خلاف انٹرنیشنل کرائمنز ٹریبونل (آئی سی ٹی) میں ''انسانیت سوز جرائم'' کے مقدمہ میں فرد جرم عائد کردی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی ہے جسے ٹی وی پر براہ راست نشر کیا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ جولائی ۴۲۰۲ء کے عوامی احتجاج کے بعد شیخ حسینہ کو اقتدار چھوڑ کر ۵ اگست کو ملک سے فرار ہونا پڑا تھا۔ تب سے وہ ہندوستان میں ہی مقیم ہیں۔ الزام ہے کہ اقتدار سے بے دخلی اور جلاوطنی سے قبل اپنی حکومت کو بچانے کیلئے انہوں نے مظاہرین کے خلاف انتہائی ظالمانہ کریک ڈاون کیا جس میں اقوام متحدہ کے مطابق ۱۵ سو سے زائد افراد ہلاک اور ۵۲ ہزار سے زائد زخمی ہوگئے۔ محمد یونس کی عبوری حکومت نے بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمنز ٹریبونل (آئی سی ٹی) میں داخل کی گئی چارج شیٹ میں سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے ساتھ ہی ان کے وزیر داخلہ اسد الزماں خان کمال اور سابق پولیس سربراہ آئی جی پی چودھری مامون کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔ الزام ہے کہ ان مظاہروں کو روکنے کیلئے شیخ حسینہ سرکار نے ''منظم حملے'' اور انسانیت سوز جرائم کا ارتکاب کیا۔ شیخ حسینہ پر انسانیت کے خلاف جرائم کے ۵ الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ اتوار کو چارج شیٹ فائل ہونے کے ساتھ ہی مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی ہے جسے بنگلہ دیش ٹیلی ویژن پر براہ راست نشر کیا جارہا ہے۔ چیف وکیل استغاثہ محمد تاج الاسلام اور دیگر وکلاء مقدمہ داخل کرنے کے وقت موجود تھے۔ محمد تاج الاسلام نے مقدمہ کی سماعت کے آغاز کے موقع پر اپنے ابتدائی مکالمے میں عدالت کو بتایا کہ شواہد کی جانچ پڑتال کرنے پر وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اس وقت کی حکومت کی جانب سے یہ ایک مربوط اور منظم ردعمل تھا۔

غزہ دنیا کا وہ مقام بن گیا ہے جہاں بھوک کی شدت سب سے زیادہ ہے: اوسی ایچ اے

نئی دہلی (ایم این این): اوسی ایچ اے کے ترجمان جینز لایرکے نے جمعہ کو جنیوا میں صحافیوں کو بتایا کہ ''غزہ زمین پر دنیا کا سب سے بھوکا علاقہ ہے۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ دنیا کا واحد متعین علاقہ ہے جہاں پوری آبادی کو قحط کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم امدادی آپریشن شروع کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن اتنی رکاوٹ ہے کہ ہم بے بس اور مجبور ہوگئے ہیں۔'' لایرکے نے وضاحت کی کہ دس دن قبل اسرائیل اور جنگ زدہ انکلیو کے درمیان کریم شالوم بارڈر کراسنگ کو دوبارہ کھولنے کے بعد سے تقریباً ۹۰۰ امدادی ٹرکوں میں سے جنہیں اسرائیل کی جانب سے داخلے کی منظوری دی گئی تھی، ۶۰۰ سیکم کو غزہ میں داخل ہونے دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اتنے ٹرک داخل ضرور ہوئے۔

بنگلہ دیش: سپریم کورٹ نے جماعت اسلامی کی پارٹی رجسٹریشن بحال کردی

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے جماعت اسلامی کی سیاسی جماعت کے طور پر رجسٹریشن بحال کر دی ہے، جس سے پارٹی کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت مل گئی ہے۔ یہ فیصلہ ایک دہائی بعد آیا ہے، جب ۳۱۰۲ء میں ہائی کورٹ نے جماعت کی رجسٹریشن منسوخ کر دی تھی۔ سپریم کورٹ کے اپیلیٹ ڈویژن کے چار رکنی بینچ، جس کی صدارت چیف جسٹس سید رفاعت احمد نے کی، نے الیکشن کمیشن کو ہدایت دی ہے کہ وہ جماعت اسلامی کی رجسٹریشن فوری طور پر بحال کرے اور اس کے انتخابی نشان سمیت تمام زیر التواء امور کو حل کرے۔ سیاسی پس منظر جماعت اسلامی کی رجسٹریشن ۳۱۰۲ء میں اس وقت کی وزیراعظم شیخ حسینہ کے دور حکومت میں منسوخ کی گئی تھی، جب ہائی کورٹ نے اس کے آئین کو جمہوریت کے منافی قرار دیا تھا۔ بعد ازاں، اگست ۳۲۰۲ء میں حسینہ حکومت نے جماعت پر مکمل پابندی عائد کردی۔ تاہم، اگست ۴۲۰۲ء میں عوامی احتجاج کے نتیجے میں حسینہ حکومت کا خاتمہ ہوا اور ایک عبوری حکومت نے جماعت پر عائد پابندی کو ختم کردیا۔ عدالت نے الیکشن کمیشن کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار دیا ہے کہ آیا جماعت اسلامی کو اس کا روایتی انتخابی نشان ''ترازو'' (Scale) دوبارہ الاٹ کیا جائے یا نہیں۔ جماعت کے لیڈر کی بریت یہ عدالتی فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب ۲۷ مئی ۵۲۰۲ء کو سپریم کورٹ نے جماعت اسلامی کے سینئر رہنما اے ٹی ایم اظہر الاسلام کو ۱۹۷۱ء کی جنگ آزادی کے دوران جنگی جرائم کے الزامات سے بری کر دیا۔ انہیں ۴۱۰۲ء میں سزائے موت سنائی گئی تھی، لیکن عدالت نے شواہد کو ناکافی قرار دیتے ہوئے سزا کو کالعدم قرار دیا۔

ایم آئی ٹی نے ہند نژاد طالبہ کے فلسطین حامی تقریر کرنے پر گریجویشن تقریب میں شرکت پر پابندی عائد کی

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے معروف تعلیمی ادارے، میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کی ہندوستانی نژاد امریکی طالبہ اور ۵۲۰۲ء کی کلاس پریسیڈنٹ میگھا ویموری نے گزشتہ دنوں ایک تقریب میں اپنی فلسطین حامی تقریر میں ادارے پر غزہ میں نسل کشی میں ملوث ہونے، طلبہ کی آوازوں کو دبانے اور فلسطین کیلئے مضبوط حمایت کا اظہار کیا تھا جس کی پاداش میں ایم آئی ٹی نے انہیں گریجویشن کی تقریب میں شرکت کرنے سے روک دیا۔ چانسلر میلیسا نوبلز کی جانب سے بھیجے گئے ایک ای میل میں اس پابندی کے پیچھے وجوہات بتائے بغیر کہا گیا کہ سینئر لیڈرشپ کی جانب سے ہم آپ کو آگاہ کرتے ہیں کہ آپ کو آج (۳۰ مئی) کی گریجویشن تقریب میں شرکت کی اجازت نہیں ہے

پیرس سینٹ جرمین حامیوں نے چمپئن لیگ میں 'غزہ میں نسل کشی بند کرو' کا بینر لہرایا

نئی دہلی (ایم این این): پیرس سینٹ جرمین کے حامیوں نے چمپئن لیگ کے فائنل کے دوران ''غزہ میں نسل کشی بند کرو'' کا بینر لہرایا، انہوں نے یہ بینر اس وقت لہرایا جب ان کے کھلاڑی اشرف حکیمی نے اپنی سابقہ ٹیم انٹر میلان کے خلاف ۱۲ویں منٹ میں ایک صفر کی برتری حاصل کی۔ بینر لہرانے کے بعد ڈیزرے ڈوئے نے پیرس سینٹ جرمین کا دوسرا گول کیا۔ میچ سے پہلے، ہزاروں پیرس سینٹ جرمین کے حامیوں نے فلسطین کی حمایت میں میونخ میں مارچ کیا، جس میں انہوں نے فلسطینی پرچم لہرایا اور نعرے لگائے کہ ''ہم سب غزہ کے بچے ہیں۔'' پیرس سینٹ جرمین کے حامی غزہ کی جنگ کے خلاف اپنے موقف کی وجہ سے مشہور ہیں۔ انہوں نے نومبر میں چمپئن لیگ کے میچ میں بھی اٹلیٹکو میڈرڈ کے خلاف ''فلسطین کو آزاد کرو'' کا ایک بڑا بینر لہرایا تھا۔ پیرس سینٹ جرمین نے یہ مقابلہ ۵ صفر سے جیت لیا۔ اس کے بعد مداحوں نے پیرس کی سڑکوں پر جلوس کی شکل میں جشن منانا شروع کردیا۔ اس دوران انہوں نے ۲ گاڑیوں کو نذر آتش کردیا، ساتھ ہی ایک اسٹور کو بھی لوٹ لیا۔ لی فیگارو اخبار کے مطابق، پیرس پولیس محکمہ کے حوالے سے بتایا گیا کہ میچ کے بعد ملک بھر میں کل ۱۳۱ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ فرانسیسی نشریاتی ادارے کے مطابق، گرینوبل میں ایک ڈرائیور نے گاڑی کا کنٹرول کھو دیا اور ہجوم سے ٹکرا گیا، جس سے تین پیدل چلنے والے زخمی ہو گئے۔ بعد ازاں فرانس کے وزیر داخلہ ریٹیلو نے ایکس پر لکھا کہ ''حقیقی شائقین نے میچ کا لطف اٹھایا، لیکن کچھ وحشیوں نے جرائم کرنے اور قانون نافذ کرنے والوں کو للکارنے کے لیے پیرس کی سڑکوں پر دھاوا بول دیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''یہ ناقابل برداشت ہے کہ ہم ایک اقلیت کے اوباشوں کی درندگی کے خوف کے بغیر جشن تک نہیں منا سکتے، جو کسی چیز کا احترام نہیں کرتے۔'' جس کے بعد فرانس کے وزیر داخلہ برونو ریٹیلو تنقید کا نشانہ بن گئے ہیں۔ ریٹیلو کے لفظ ''وحشی'' کے استعمال پر اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ کی طرف سے سخت تنقید کی گئی۔ اپوزیشن رکن الیکسس کوربیئر نے بھی ریٹیلو پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے الفاظ ایک جمہوری وزیر داخلہ کے لیے نامناسب ہیں۔ فرانس انباونڈ کے تھامس پورٹس نے ریٹیلو پر نسل پرستی کا الزام لگاتے ہوئے ایکس پر لکھا، ''ہمارے سیاسی اختلافات ہو سکتے ہیں، لیکن وزیر داخلہ کے منہ سے 'وحشی' جیسا لفظ نہیں نکلنا چاہیے۔ برونو ریٹیلو نے آج ثابت کردیا۔

غزہ میں اسرائیلی حملے میں اپنے 9 بچوں کو کھو دینے والا زخمی باپ بھی انتقال کر گیا

نئی دہلی (ایم این این): ڈاکٹر حمدی النجار، جو غزہ کے شہر خان یونس کے ایک معالج تھے، ایک اسرائیلی فضائی حملے میں شدید زخمی ہونے کے بعد یکم جون ۵۲۰۲ء کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کر گئے۔ یہ حملہ ۴۲ مئی کو ان کے گھر پر ہوا، جس میں ان کے ۱۰ میں سے ۹ بچے جاں بحق ہو گئے۔ ان کی اہلیہ، ڈاکٹر آلاء النجار، جو ناصر میڈیکل کمپلیکس میں بچوں کی ماہر ڈاکٹر ہیں، حملے کے وقت ڈیوٹی پر تھیں۔ ان کا واحد زندہ بچ جانے والا بیٹا، ۱۱ سالہ آدم، شدید زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس واقعے نے عالمی سطح پر شدید غم و غصے کو جنم دیا ہے، کیونکہ یہ ایک ایسے خاندان کو نشانہ بنانے کی مثال ہے جو خود بھی صحت کے شعبے سے وابستہ تھا اور جنگ زدہ علاقے میں خدمات انجام دے رہا تھا۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے خان یونس میں مشتبہ افراد کو نشانہ بنایا تھا اور شہریوں کو پہلے ہی علاقے سے نکالنے کی کوشش کی گئی تھی، تاہم اس حملے میں شہریوں کی ہلاکت کی تحقیقات جاری ہیں۔

یورپ کے کئی ممالک میں غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے خلاف مظاہرے، فلسطینی پرچم کے ساتھ مارچ نکالا گیا

نئی دہلی (ایم این این): صہیونی ریاست کی جانب سے غزہ کے نہتے عوام پر جاری نسل کشی کے خلاف یورپ بھر میں احتجاجی مظاہرے ہوئے جن میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ برطانیہ کے شہر مانچسٹر میں نکالی گئی ایک بڑی ریلی میں مظاہرین نے غزہ پر قابض اسرائیل کی طرف سے جاری قتل عام کی شدید مذمت کی اور برطانوی حکومت کی خاموشی و شراکت پر سخت احتجاج کیا۔ شرکاء نے مطالبہ کیا کہ برطانیہ فوری طور پر اسرائیل کو اسلحہ کی فراہمی بند کرے اور اس پر سخت پابندیاں عائد کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ انسانی حقوق کا راگ الاپنے والے مغرب کا ضمیر غزہ کے بچوں کی لاشوں کے سامنے کیوں ساکت ہو گیا ہے؟ فرانس کے دارالحکومت پیرس میں بھی غزہ کے مظلوموں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ایک جلوس نکالا گیا۔ مظاہرین نے فوری جنگ بندی اور محصور غزہ کیلئے امداد کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ پیرس کی سڑکوں پر مظاہرین نے حراستی مراکز بند کرو جیسے نعرے لگائے نازی جرمن کی تاریخ کے ظلم کی بازگشت تھے۔ مظاہرین نے باور کرایا کہ جو کچھ نازیوں نے یہودیوں کے ساتھ کیا تھا آج وہی کچھ صہیونی حکومت فلسطینیوں کے ساتھ کر رہی ہے۔ فرانس میں ان مظاہروں کا سلسلہ جنگ کے آغاز سے اب تک تھما نہیں اور اسے جدید فرانسیسی تاریخ کی سب سے بڑی اور طویل ترین احتجاجی تحریک قرار دیا جارہا ہے۔ یونان کے دارالحکومت ایتھنز میں اسرائیلی سفارت خانے کے سامنے فلسطین کے حق میں نکالی گئی ریلی میں واضح پیغام دیا گیا کہ دنیا کے ضمیر ابھی مردہ نہیں ہوئے۔ مظاہرین نے فلسطینی پرچموں کے سائے میں صہیونی مظالم پر آواز اٹھائی۔ سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں بھی ایک بڑی ریلی نکالی گئی جس میں 'ایم وی ماوی مرمرہ' کے شہداء کی یاد میں خاموشی اختیار کی گئی۔ ۱۳ مئی ۰۱۰۲ء کو ترکی سے غزہ کی طرف امدادی سامان لے جانے والے قافلے پر بین الاقوامی سمندری حدود میں اسرائیلی افواج نے حملہ کردیا تھا

لیبیا: مسلسل تیسرے جمعہ مظاہرہ، وزیر اعظم سے مستعفی ہونے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): لیبیا کے دارالحکومت میں حالیہ جھڑپوں کے بعد سیکڑوں مظاہرین جمعہ کو مرکزی طرابلس میں جمع ہوئے اور اقوام متحدہ کے تسلیم شدہ وزیر اعظم عبدالحمید دبیبہ کے استعفے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ مظاہرین مسلسل تیسرے جمعہ کو جمع ہوئے تھے۔ مظاہرین نے ''دبیبہ ختم''، ''عوام حکومت کا خاتمہ چاہتے ہیں'' اور ''لیبیا زندہ باد'' کے نعرے لگائے۔ کم از کم ۲۰۰ افراد دوپہر کے آخر تک جمع ہو چکے تھے، بعد میں مزید سیکڑوں افراد اس مظاہرے میں شامل ہوئے۔ کچھ لوگوں نے اپنی گاڑیوں سے لاؤڈ اسپیکر پر نعرے بازی کی۔ لیبیا طرابلس میں اقوام متحدہ کی تسلیم شدہ حکومت کے درمیان تقسیم ہے،

حماس نے دعویٰ کیا کہ اسرائیلی مداخلت کے بعد منظور شدہ معاہدے میں تحریف کی گئی

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی گروپ حماس نے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکاف کی جانب سے پیش کردہ تازہ ترین جنگ بندی کی تجویز میں ترامیم کا مطالبہ کیا ہے، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ ابتدائی متن، جس پر وہ متفق تھے، اب پیش کیے گئے متن سے مختلف ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق، حماس کے سینئر عہدیدار باسم نعیم کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ''اسرائیل کی مداخلت کے بعد پیش کیا گیا نیا معاہدہ مکمل طور پر نیا متن تھا اور اس کا اس سے کوئی تعلق نہیں تھا جو انہوں نے منظور کیا تھا۔'' حماس نے دعویٰ کیا کہ نئی تجویز میں پہلے طے شدہ ۶۰ روزہ جنگ بندی کی ضمانت نہیں دی گئی اور نہ ہی جنگ سے تباہ حال علاقے میں انتہائی ضروری امدادی سامان کی آمد کو یقینی بنایا گیا۔ تازہ ترین معاہدے میں جنگ کے خاتمے، مستقل جنگ بندی یا غزہ سے فوجیوں کے مکمل انخلا کے لیے مذاکرات کی کوئی ضمانت بھی نہیں دی گئی، اس میں صرف غزہ کے اندر اسرائیلی فوجوں کی دوبارہ تعیناتی کی بات کی گئی ہے۔ حماس کے مطابق، امریکی تجویز کردہ معاہدہ امریکی حمایت یافتہ امدادی تقسیم کے نظام کو بھی جائز قرار دیتا ہے، جسے اقوام متحدہ اور دیگر امدادی ایجنسیوں نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ حماس نے تجویز میں تبدیلیوں کا مطالبہ کیا ہے تاکہ فلسطینیوں کو کم از کم ضروری امداد کی ضمانت دی جا سکے۔ اس سے قبل جاری کردہ ایک بیان میں، حماس نے کہا تھا کہ تجویز کا مقصد مستقل جنگ بندی، غزہ سے اسرائیلی فوج کا جامع انخلا اور امداد کی یقینی فراہمی تھا۔ ساتھ ہی ۱۰ زندہ یرغمال اور ۱۸ دیگر کی لاشوں کو ''فلسطینی قیدیوں کی متفقہ تعداد کے بدلے'' رہا کیا جائے گا۔

خطبہ حج کا ترجمہ 35 زبانوں میں براہ راست سنا جاسکے گا

نئی دہلی (ایم این این): ادارہ امور حرمین کے شعبہ دینی امور نے خطبہ حج کا ۵۳ زبانوں میں ترجمے کیلئے ایک اقدام کا آغاز کیا ہے۔ میدان عرفات کی مسجد نمرہ سے خطبہ حج کو براہ راست نشر کیا جائے گا جس سے ۵ ملین افراد مستفیض ہوں گے۔ سعودی خبر رساں ایجنسی 'ایس پی اے' کے مطابق دینی امور کے سربراہ شیخ عبدالرحمن السدیس نے کہا کہ حرمین شریفین سے اسلام کا میانہ روی و اعتدال پسندی کا پیغام دنیا بھر میں پہنچانے کیلئے ۵۳ عالمی زبانوں میں خطبہ حج کے ترجمے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسلام کے اعتدال پسند پیغام کو دنیا میں پھیلانے کیلئے خطبہ عرفات کے مختلف زبانوں میں ترجمے کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ ادارہ امور حرمین نے جامع منصوبہ مرتب کیا اور ایک مستقل کمیٹی تشکیل دی گئی تاکہ ضیوف الرحمان کی بہتر طریقے سے رہنمائی اور دنیا بھر میں اسلام کے حقیقی پیغام کو پہنچایا جائے۔ حرمین انتظامیہ کے تحت دینی امور کی انتظامیہ نے بتایا کہ مسجد الحرام کے امام و خطیب شیخ ڈاکٹر صالح بن عبداللہ بن حمید یوم عرفہ کا خطبہ دیں گے۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب انور احمد میر ولد مرحوم غلام صفدر میر ساکنہ نابدی پورہ مرزا کامل صاحب حول نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام صفدر میر ساکنہ نابدی پورہ مرزا کامل صاحب حول مورخہ 07/08/2023 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
انور احمد میر	۵۸	پسر	پرائیوٹ ملازم	شادی شدہ
ارشد احمد میر	۵۶	پسر	ملازم	...
غزالہ صفدر	۶۰	دختر	گھریلو کام	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالرشید حجام پسر محمد صدیق حجام ساکنہ نوری تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود رئیس رشید و بشارت رشید تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع نوری پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور ''حجام'' کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود رئیس رشید و بشارت رشید کیلئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
عبدالرشید حجام پسر محمد صدیق حجام	۴۹	سرکاری ملازم	نوری پٹن
مسماۃ میمونہ بیگم زوجہ عبدالرشید حجام	۴۸	گھریلو کام	
انجم رشید دختر۔۔۔	۲۲	زیر تعلیم	
رئیس رشید پسر۔۔۔	۲۰	زیر تعلیم	
بشارت رشید ولد۔۔۔	۱۷	---	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

تہذیب و تمدن کی پہلی اکائی

تحریر۔۔۔
مدثر حسیب

ہماری دنیا کروڑوں برسوں سے قائم ہے۔ اس میں بنی نوع انسان مختلف منازل طے کرتا رہا ہے۔ انسانوں کے مل جل کر رہنے سے مختلف معاشرے اور تہذیبیں قائم ہوتی رہی ہیں اور ختم بھی ہوتی رہی ہیں۔ اب بھی اس موجودہ دنیا میں کئی قسم کی تہذیبیں موجود ہیں، مثلاً مغربی تہذیب، چینی تہذیب، اسلامی تہذیب۔ کچھ تہذیبیں تو ایسی ہیں جن کا نام و نشان تک صفحہ ہستی سے مٹ گیا جیسے فرعون مصر کی تہذیب، جمہوریہ روم کی تہذیب۔ ان کی کئی روایات تو چل رہی ہیں لیکن یہ مکمل حالت میں معدوم ہیں۔ کئی تو ایک دوسرے سے برتری لے جانے میں باقاعدہ برسرپیکار ہیں۔

یہاں ایک بات بہت قابل غور ہے کہ جب کبھی بھی تہذیب کا نام لیا جاتا ہے تو اس سے مراد کوئی خاص ملک نہیں ہوتا۔ جیسے کہ اب اگر ہم مغربی تہذیب کا نام لیں تو ہمارے ذہن میں یورپ آتا ہے کیونکہ دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کے ذہن میں پالا پوسا ایک آئیڈیا شاید کئی صدیوں سے موجود تھا کہ پورے یورپ کی چھوٹی چھوٹی بادشاہی ریاستیں مل کر ایک ایسی یوٹوپین ریاست بنائیں جس میں سیاست کا مقام صفر ہو۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ کے اندر نیشنلزم ہونے کے باوجود نہیں ہے، یورپ میں کوئی گولی نہیں چلتی، وہاں کوئی بم نہیں پھٹتا۔ جب کہ عوام اور حکومت مل کر ایک مقصد پر کام کرتے ہیں جسے اکانومی کہا جاتا ہے۔ بیلجیم کے لوگ بیلجین ہیں اور ساتھ میں یورپی بھی، جرمنی کے عوام جرمن بھی ہیں اور یورپی بھی۔ اسی تجربے کو امریکا کے بابائے قوم لیفٹیننٹ جنرل جارج واشنگٹن اور ان کی اسٹیبلشمینٹ نے بھی کاپی کیا، اور باقی نئے آباد شدہ یا برباد شدہ جزائر یعنی آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، کینیڈا میں بھی آزمایا گیا اور یہ تجربہ نہ صرف کام کر گیا بلکہ ابھی تک اس کا کام جاری و ساری ہے۔ تو جب کبھی بھی مغربی تہذیب کا نام آئے تو اس سے مراد یہ سارے ممالک ہی ہوں گے۔

سو اس ساری بات سے یہ چیز تو واضح ہو گئی کہ تہذیب سے مراد کوئی ایک خاص ملک نہیں ہے۔ ایک ہی تہذیب کئی ممالک میں رائج ہو سکتی ہے۔ تہذیب کو متاثر کرنے میں جس چیز کا رول سب سے زیادہ ہے، وہ مذہب ہے۔ مطلب ایک تہذیب یہ فیصلہ کرسکتی ہے کہ وہ مذہب کون سا اختیار کرے، یا بالکل ہی اختیار نہ کرے۔ مذہب کو مکمل طور پر اختیار نہ کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ معاشرے میں یا تہذیب میں اس کا کردار ہی نہیں ہے۔ قدیم ترین مصری تہذیب میں فرعون (جو اپنے وقت کے بادشاہ ہوتے تھے) اپنے آپ کو خدا کہلواتے تھے اور یہی ان کا مذہب اور لائف اسٹائل تھا۔ انہیں بھی جب کوئی اللہ کا بندہ دعوت دیتا تھا تو وہ اسے اپنی بادشاہت، اپنے ایجاد کردہ مذہب، ملک و قوم اور لائف اسٹائل کیلیے چیلنج سمجھتے تھے۔ اسی طرح قدیم یونانی جمہوریہ کا اپنا ایک مذہب تھا، جو بہت سارے دیوی، دیوتاؤں اور کئی قسم کی افسانوی کہانیوں پر مبنی تھا۔ اصل تکرار یہ ہے کہ کسی بھی دور میں تہذیب وتمدن کی پہلی اکائی ہمیشہ سے مذہب ہی رہا ہے۔

موجودہ دور میں جب مختلف تہذیبیں وجود میں آئیں تو ظاہر ہے، جب کبھی بھی کسی ایک کا دوسری سے ٹکراؤ ہوگا تو اس میں مذہب بھی ضرور آئے گا۔ اور اس میں ایک کا لائف اسٹائل دوسری سے ضرور ٹکرائے گا۔ ایک کو لگے گا کہ اس کا مذہب، ملک و قوم اور لائف اسٹائل سبھی خطرے میں ہیں۔ مثال کے طور پر جب یورپ کو اپنی تہذیب خطرے میں محسوس ہوتی ہے، تو وہ کبھی پین اسلام، بنیاد پرست اسلام کے سلوگن بلند کرتا ہے تو کبھی اسلام کو دہشت گردی سے منسلک کرتا ہے۔ اس ٹاپک پر ابھی اکتوبر **2020** میں کی گئی فرانس کے صدر میکرون کی تقریر بہت معنی خیز ہے جس میں انہوں نے ڈائریکٹ اسلام ہی کو ٹارگٹ کیا ہے اور کہا کہ اسلام خطرے میں ہے۔ حالانکہ شائد وہ یہ کہنا چاہتے ہوں گے کہ ہماری تہذیب خطرے میں ہے، لیکن بات بالکل تین سو ساٹھ ڈگری مخالفت میں کی گئی۔ اسی طرح کی ایک تقریر سابق امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو بھی کر چکے ہیں، جس میں انہوں نے چائنیز کو اپنے لائف اسٹائل کیلیے چیلنج قرار دیا۔ مغرب کا شروع سے ہی ایک موقف رہا ہے کہ وہ ہر ایک کو اپنی عینک سے دیکھنے کے عادی رہے ہیں جو اس میں فٹ آگیا وہی بندہ ہے باقی سب دہشت گرد وغیرہ۔ فرانس نے ہی فادر آف دی نیشن جارج واشنگٹن کی مدد کی تھی اور انہوں نے انگلینڈ کو امریکا سے مار بھگایا تھا۔ فریڈم آف اسپیچ بھی فرانس سے امپورٹ ہو کر امریکا کی راج دھانی پہنچی تھی جس کے بارے میں صدر ٹرمپ فرماتے ہیں کہ ہم نے بہت بڑی غلطی کی۔ مطلب صیاد اپنے ہی دام میں آگیا ہے۔

اب یہاں پر ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ مغرب کی تہذیب حکومتوں کے کنٹرول میں ہے لیکن ہمارے ہاں یہ کام عوام کو کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ ہماری حکومتوں کی خواہش کچھ اور ہے۔ یہیں سے تضاد پیدا ہوتا ہے، پھر فساد پھیلتا ہے، جو کبھی تو جلسے جلوسوں کی شکل میں اور کبھی اس سے بھی سخت لہجے میں سامنے آتا ہے۔ پھر بیچ میں بیرونی قوتیں پڑ جاتی ہیں اور پرائی جنگیں ہماری ہو جاتی ہیں۔ اس کی قیمت بھی عوام کو ہی چکانا پڑتی ہے۔

پھر مغربی میڈیا کا رول اس میں بہت اہم ہے جو ان کی تہذیب کو پھیلانے کیلیے بہت اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پھیلانا نہیں بلکہ ہمارے ہاں لوگ اتنے امپریس ہیں کہ اسے یہ اپنانا شائد امارت اور عزت سمجھتے ہیں اور اس پر فخر کرتے ہیں۔ اس قسم کا رویہ تقریباً تمام ایسے ممالک میں موجود ہے جو کسی نہ کسی طرح مغربی کالونی رہے ہیں اور غلامی کو بھگتا یا ہوا ہے۔

ہمارے ہاں اس کے اظہار اکثر ہوتا ہے، مثلاً مختلف دن منانا، جن کا ہمارے ساتھ دور دور کا کوئی تعلق نہیں، جیسے کہ ویلنٹائن ڈے، لیبر ڈے، برتھ ڈے۔ برتھ ڈے کو ہی لے لیجیے، یہ سب سے پہلے مصری فراعین نے شروع کیا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ صرف بادشاہوں یا فرعونوں تک محدود تھا۔ وہاں سے یہ رومنز میں آیا۔ رومنز نے ہی سب سے پہلے موم بتیاں لگانے کا رواج اپنایا کیونکہ ان کا عقیدہ تھا کہ اس سے بدروحیں بھاگتی ہیں۔

پھر جب روم عیسائی ہوا تو یہ ایونٹ بھی عیسائی مذہب کا حصہ بن گیا۔ لیکن ابھی تک یہ عوام تک نہیں پہنچا تھا۔ یہ کام آخرکار کیپٹلزم نے کیا۔ جرمن بیکری والوں نے اس کیلیے کیک بنایا اور اسے عوام کو بیچنا شروع کیا اور آہستہ آہستہ بادشاہوں کا یہ ایونٹ ایک عام شخص کی پہنچ تک آگیا اور مغربی کلچر اور لائف اسٹائل کا لازم جزو بن گیا۔ لیکن حیرانگی اس بات پر ہے کہ آج یہ ہمارے کلچر میں اتنا عام ہے جیسے کہ ہم تو اس کے بغیر پیدا ہی نہیں ہوئے۔ اوپر سے میڈ مائی ڈے اسپیشل کے چکر میں اب فیس بک مجھے ان لوگوں کی بھی برتھ ڈے بتا رہا ہے جن سے میں دس سال میں کبھی نہیں ملا۔ کیپیٹلزم ہر جگہ جیت جاتا ہے۔ بہرحال تہذیبوں کی اس جنگ کی بحث کیلیے ایک نشست ناکافی ہے۔ بات صرف یہ ہے کہ ہم نے اپنا دامن اس جنگ سے کیسے بچانا ہے؟

وطن سرینگر
TUESDAY - 03 JUNE 2025

شعبے صحت کی صورتحال گھمبیر

اگر چہ سرکار ہمیشہ یہ دعوی کرتی آئی ھے کہ صحت کے شعبہ میں خاطر خواہ ترقی ہوئی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ جموں کشمیر میں صحت کا بنیادی ڈھانچہ بھی تعمیر ہوا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں طبی سہولیات کی تجدید کاری حکومت کی ترجیحات میں رہی ہیں۔ ریاست کے عوام کے صحت سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی غرض سے حکومت کی طرف سے بہت سے اقدامات بھی کیے گئے ہیں، اس سال جنوری تک آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت تیس کروڑ سے زیادہ طبی دعوں کا تصفیہ کیا گیا ہے۔ تاھم اگر ان سب چیزوں کا زمینی سطح پر اگر جائیزہ لیا جائے تو ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملتا۔ صحت کی سہولیات بنیادی انسانی حقوق میں سے ہی ایک تصور کی جاتی ہر شہری کو صحت کی سہولیات مفت فراہمی کسی بھی ریاست کا بنیادی فریضہ مانی جاتی ہے۔ مگر بد قسمتی سے جموں کشمیر میں صحت کا شعبہ انتہائی بدترین حالت میں پایا جاتا ہے۔ یہاں تقریبا **70** فیصد لوگ نجی اسپتالوں کا رخ کرتے ہیں اور نجی ہسپتال بھی اب خدمت کے نام پر لوٹ مار کررہے ہیں۔ سرکاری علاج گاہوں میں بیٹھے ڈاکٹرز کے رویوں کی شکایات زبان زد عام ہیں لیکن مقتدر حلقے اس کا نوٹس نہیں لیتے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی کمی درست لیکن جو موجود ہیں انہیں تو مریض سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے۔ سرکاری ہسپتالوں کے ڈاکٹرز مریضوں کو پرائیویٹ لیبارٹریوں سے ٹیسٹ کا مشورہ دیتے ہیں جس کی بڑی وجہ ہسپتالوں کی لیبارٹریوں میں تعینات ناتجربہ کار عملہ اور مشینری کی کمی ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کا فقدان ہے تو ادویات بھی غائب ہوتی ہیں۔ ادویات کی خورد برد ایک سنگین جرم ہے۔ ادویات اول تو سرکاری ہسپتال کو کم مالی وسائل کی وجہ سے ملتی نہیں اگر خوش بختی سے کبھی مل جائیں تو جلد یہاں رہتی نہیں بلکہ ''خیرات'' کے نام پر کچھ غریبوں میں تھوڑی سی ادویات تقسیم کرکے باقی سڑک پار میڈیکل سٹور پر پہنچادی جاتی ہیں، ادویات کی خرید و فروخت میں ہونے والی کرپشن کے لاتعداد کیسز اس بات کے شاہد ہیں۔

جموں کشمیر میں صحت کے شعبے کی صورتحال اتنی گھمبیر ہونے کی ذمہ دار یقیناً ناقص حکمت عملی اور اس شعبے میں سہولیات کی کمی ہے۔ ہیلتھ سیکٹر میں خرابیوں اور ذمہ داروں کے تساہل اور عدم توجہ کا نتیجہ ہے کہ آبادی کا **70** فیصد اپنے علاج معالجہ کیلئے پرائیویٹ کلینکوں اور ہسپتالوں کا رخ کرنے پر مجبور ہے۔ حکومت کی طرف سے سرکاری ہسپتالوں کو عوام کے علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کیلئے اربوں روپے کے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں۔ ضروری ہے کہ یہ فنڈز خرد برد نہ ہوں اور غریب مریضوں کو بہتر سہولتیں ملیں۔ صحت کے شعبہ میں ترقی کیے بغیر کوئی بھی ملک ترقی کی منازل طے نہیں کر پاتا جبکہ علاج تک رسائی کسی بھی شہری کا بنیادی حق ہے۔ حکومت کا فرض ہے کے صحت کے شعبے پر توجہ دے کر عام آدمی کی رسائی ممکن بنانے میں اپنا کردار ادا کرے۔

جموں کشمیر میں علاج معالجے کی سہولتیں بہت کم ہیں خاص طور پر اگر دیکھا جائے تو دیہی علاقوں میں زیادہ تر لوگ عطائی حکیموں، عاملوں اور جھاڑ پھونک کرنے والوں کے رحم وکرم پر ہیں۔ دیہی علاقوں میں ڈسپنسریاں بھینسوں کے باڑے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں یا پھر ان میں سرے سے تربیت یافتہ عملہ اور ادویات میسر نہیں ہوتیں۔ غریب لوگ شہروں کا مہنگا سفر نہیں کر سکتے اور عطائی حکیموں اور نان کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں جس سے مرض بگڑ جاتا ہے۔ موسم سرما کے دوران کشمیر کے بالائی علاقوں کے رھائش پذیر لوگ اپنے مریضوں کو چارپائیوں پر بیٹھا کر کہی کلومٹر دور علاج و معالجہ کے لیے لیجاتے ھیں ان علاقوں میں طبعی سہولیات نہ ھونے کیسبب یہاں کے عوام کی کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ھے جس کا اندازہ ہمیں پچھلے دنوں بھاری برف کے دوران ھو چکا ھوگا لیکن جموں کشمیر کی انتظامیہ اور خاص کر محکمہ صحت کے آفیسران کو کوئی پرواہ نہیں دیہاتی علاقوں کا عوام جئے یا مرے اس ترقی یافتہ دور میں بھی کئی علاقے ایسے ھیں جہاں صحت مراکز نہیں ھے ۔ سرکار کو دیہی علاقوں میں اسپتال، ڈسپنسریوں کی تعداد بڑھانی چاہیے اور ان میں علاج کی تمام تر سہولتیں فراہم کی جانی چاہیے۔ محکمہ صحت کے افسران باقاعدگی سے بنیادی مراکز صحت کا دورہ کریں۔ دیہی علاقوں میں ڈاکٹروں کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں اور علاج معالجے کے ساتھ صحت وصفائی کو بھی ترجیحی بنیادوں پر بہتر بنایا جائے۔

انسانوں کے لیے کتنے کتنے جان لیوا

بشارت مقبول
سیلوسوپور

قدرت نے ہر ذی روح کی جبلت میں یہ چیز رکھی ہے کہ وہ سب سے بڑھ کر جس چیز کی حفاظت کرتا ہے وہ اس کی اپنی جان ہے۔ حیوانات میں جسمانی ساخت کے لحاظ سے انسان ایک کمزور حیثیت رکھتا ہے۔ اسی لیے غاروں میں رہنے کے دور سے لے کر آج تک انسان اپنی حفاظت کے لیے ہتھیاروں کے سہارے کا محتاج ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ خطرے کے وقت دیگر جاندار اپنی جسمانی طاقت یا کسی اور قدرتی صلاحیت کے سبب اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ یہاں یہ حقیقت بھی مدنظر رکھنی چاہیے کہ انسان کے علاوہ ہر حیوان یا جاندار صرف خطرے کی صورت میں یا بھوک سے مغلوب ہوکر ہی کسی دوسرے جاندار پر حملہ آور ہوتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل سے نوازا ہے جس کے بل بوتے پر وہ جسمانی طور پر اپنے سے کئی گنا زیادہ طاقت رکھنے والے جانوروں سے نہ صرف اپنی حفاظت کرنے بلکہ ان پر قابو پانے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔ بین الاقوامی اداروں نے کچھ اعداد و شمار مرتب کیے ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ سالانہ اوسط کے حساب سے کون کون سے جاندار انسانوں کے لیے کتنے کتنے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ قارئین کی دلچسپی کے لیے آیئے ایک نظر اس فہرست پر ڈالتے ہیں۔

20 گھڑیال

یہ مگرمچھ کی نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی دو اقسام اس وقت موجود ہیں۔ ایک قسم امریکی گھڑیال کہلاتی ہے اور دوسری چینی گھڑیال۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ جاندار آج سے تقریباً چھیاسٹھ ملین سال قبل روئے زمین پر نمودار ہوا۔ ایک امریکی گھڑیال اوسطاً تیرہ فٹ لمبا اور تین سو ساٹھ کلوگرام وزنی ہوتا ہے۔ یہ گوشت خور جانور ہے اور عموماً مچھلیاں، کچھوے، پرندے اور دیگر رینگنے والے جاندار کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات چھوٹے جانور جیسے ہرن وغیرہ بھی اس کا لقمہ بن جاتے ہیں۔ گھڑیال سالانہ ایک انسان کی جان لیتے ہیں۔

19 شارک

شارک مچھلیوں کی خطرناک اقسام میں شامل کی جاتی ہے۔ اس کی خونخواری ضرب المثل ہے۔ یہ اپنے نوکیلے دانتوں اور خوفناک جبڑے کی وجہ سے مشہور ہے۔ کچھ دہائیوں قبل شارک پر بننے والی انگریزی فلم ''**Jaw**'' نے اتنی شہرت حاصل کی کہ پھر اس کا دوسرا حصہ بھی بنایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شارک چارسو بیس ملین سال قبل اس عالم رنگ و بو کا حصہ بنی۔ شارک کی سب سے چھوٹی قسم ''ڈوارف لینٹرن شارک'' کہلاتی ہے جو صرف سترہ سینٹی میٹر یعنی تقریباً چھ اعشاریہ سات انچ لمبی ہوتی ہے جبکہ ''وہیل شارک'' نامی شارک دنیا میں سب سے بڑی شارک ہے جس کی لمبائی تقریباً چالیس فٹ تک ہوتی ہے۔ شارک دنیا کے تمام ہی سمندروں میں پائی جاتی ہے۔ عام طور پر شارک میٹھے پانی میں زندہ نہیں رہتی مگر اس کی کچھ اقسام جیسے ''بل شارک'' اور ''دریائی شارک'' میٹھے پانی میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ مشہور اقسام گریٹ وائٹ شارک، ٹائگر شارک، بلیو شارک اور ہیمر ہیڈ شارک وغیرہ ہیں۔ شارک کی اوسط عمر بیس تا تیس سال ہوتی ہے۔ یہ خطرناک مچھلی سالانہ پانچ انسانی زندگیوں کا خاتمہ کرتی ہے۔

18 بھیڑیے

بھیڑیوں کی سب سے مشہور قسم ''گرے وولف'' کہلاتی ہے جو شمالی امریکہ اور یوروایشیا میں پائی جاتی ہے۔ اس کے نر کا وزن اوسطاً تنتالیس سے پنتالیس کلوگرام اور مادہ کا چھتیس سے اڑتیس کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم ''ریڈ وولف'' بھی ہے۔ سرد علاقوں میں پائے جانے والے بھیڑیے کے جسم پر لمبے اور گھنے بالوں والی ''فر'' ہوتی ہے جو بہت قیمتی ہوتی ہے۔ یہ جنگلوں میں گروہ کی صورت میں رہتے ہیں اور شکار کرتے ہیں۔ ان کی سفاکی مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ سرما کے طویل موسم میں جب انہیں شکار نہیں ملتا تو یہ ایک دائرہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور چوکنے ہوکر ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہتے ہیں، جیسے ہی کسی کمزور بھیڑیے کی آنکھ جھپکتی ہے تو باقی بھیڑیے اس پر پل پڑتے ہیں اور اس کی تکہ بوٹی کرکے ہڑپ کر جاتے ہیں۔ سردی کے موسم میں پورے چاند کی رات ان کی لمبی ''ہووووو'' کی آوازیں ماحول کو عجیب دہشت زدہ سا بنادیتی ہیں۔ ایک روایتی داستان کے مطابق کچھ لوگ پورے چاند کی رات بھیڑیے بن جاتے ہیں۔ ایسے انسان کو ''ویئر وولف'' کہتے ہیں۔ اس موضوع پر بہت سے ناول بھی لکھے گئے اور فلمیں بھی بنیں۔ بھیڑیے ایک سال میں دس افراد کو موت کی نیند سلادیتے ہیں۔

17 گھوڑے

گھوڑے اور انسان کا ساتھ بہت پرانا ہے۔ گھوڑا قدیم دور سے نہ صرف سواری بلکہ باربرداری اور کھیلوں کیلئے بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ دنیا بھر میں بگھی اور ہمارے یہاں برصغیر پاک و ہند میں زیادہ تر تانگہ، ایک روایتی سواری کے علاوہ موٹر گاڑی کی ایجاد سے پہلے امراء، ملوکیت کے مرتبے کے اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہوتا ہے۔ گھوڑا طاقت اور سطوت کا نشان تصور کیا جاتا ہے لیکن گھوڑوں کا سب سے بہترین استعمال جنگوں میں ہوتا تھا اور کسی بھی فوج کا جز لاینفک ہوتے تھے۔ آج کے جدید دور میں بھی گھوڑا فوجی مقاصد کے استعمال کیلئے ایک قابل اعتماد ذریعہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ہماری زمین پر گھوڑوں کا ارتقاء ▯ آج سے تقریباً پینتالیس سے پچپن ملین برس قبل ہوا۔ انسانوں نے گھوڑوں کو تقریباً چار ہزار قبل مسیح میں پالنا شروع کیا۔ اس کی اوسط عمر پچیس سے تیس سال کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کا قد ایک سو بیالیس تا ایک سو تریسٹھ سینٹی میٹرز اور وزن تین سو اسی سے پانچ سو پچاس کلوگرام تک ہوتا ہے۔ چھوٹے قد کی نسل والے گھوڑے کو 'پونی' کہتے ہیں۔ آج بھی کسی موٹر یا انجن کی طاقت کو ماپنے کا پیمانہ ''ہارس پاور'' کہلاتا ہے۔ قدیم ادب میں دو پروں والے، اڑن گھوڑے کا ذکر بھی ملتا ہے۔ بدقسمتی سے اس انسان دوست جانور کے ہاتھوں بھی ہر سال بیس انسان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

16 چیتے

بلی کے خاندان سے تعلق رکھنے والا یہ جانور زمین پر سب سے تیز رفتار رکھنے والا جاندار ہے۔ یہ چند ہی لمحوں میں ایک سو بارہ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار پکڑ سکتا ہے۔ یہ زیادہ تر مشرقی اور جنوبی افریقہ میں پایا جاتا ہے جبکہ ایران کے کچھ علاقے اور جنوبی ایشیا بھی اس کا مستقر ہیں۔ اس کی ایک قسم برفانی علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے جسے سفید چیتا کہتے ہیں۔ یہ دن میں شکار کرتا ہے اور عموماً ہرن اور غزال اس کا شکار بنتے ہیں جنہیں یہ ایک تیز اور طویل تعاقب کے بعد اپنا نشانہ بناتا ہے۔ چیتے سالانہ انتیس افراد کی زندگی کا خاتمہ کرتے ہیں۔

15 چیونٹیاں

ننھی منی سی یہ مخلوق ہماری زمین پر تقریباً ننانوے ملین سال سے موجود ہے۔ اس کی کل بائیس ہزار میں سے ساڑھے بارہ ہزار اقسام شناخت کی جاچکی ہیں۔ یہ زمین کے اندر بل بناکر رہتی ہیں۔ ان کے بلوں میں باقاعدہ منظم کالونیاں قائم ہوتی ہیں جن میں یہ مختلف طبقات میں بٹی، آباد ہوتی ہیں اور اپنے اپنے فرائض انتہائی تندہی سے سرانجام دیتی ہیں۔ ان طبقات میں مزدور، فوج اور حکمران چیونٹیاں شامل ہیں۔ گھریلو چیونٹیوں کے علاوہ ان کی ایک قسم جنگلی چیونٹی بھی ہوتی ہے جو زہریلی ہوتی ہیں اور اپنی کثرت تعداد کی بدولت بڑے بڑے جانداروں کے لیے ہلاکت خیز بھی ثابت ہوسکتی ہیں۔ یہ انٹارکٹیکا، گرین لینڈ اور آئس لینڈ کے علاوہ پوری دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک میں بھی موجود ہے۔ یہ واحد غیر ممالیائی جاندار ہے جس میں سیکھنے کے عمل کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ قطار کی شکل میں سفر کرتی ہیں اور آپس میں ان کا تعاون مثالی ہے۔ چیونٹیاں ایک سال میں تیس انسانوں کو مار ڈالتی ہیں۔

14 جیلی فش

یہ چپچپا اور نرم جسم رکھنے والا ایسا آبی جاندار ہے جو سمندر میں آزادانہ تیرتا پھرتا ہے۔ اس مچھلی کی شکل چھتری جیسی ہوتی ہے جس کے ساتھ پھولوں کی پتیوں کی طرح کی لڑیاں سی لٹک رہی ہوتی ہیں۔ یہ دھڑکن نما حرکت کے ذریعے تیرتی ہے۔ اس کے ساتھ لٹکنے والی لڑیاں شکار پکڑنے کے کام آنے کے علاوہ اپنے زہریلے پن سے اس کو دشمن سے بھی بچاتی ہیں۔ یہ دنیا کے ہر سمندر میں سطح سے لے کر گہرائی تک پائی جاتی ہیں۔ اس کی کچھ اقسام تازہ پانی میں بھی ملتی ہیں۔ یہ مختلف رنگوں سے مزین اور دیکھنے میں بہت خوبصورت نظر آتی ہے۔ یہ دنیا کے سمندروں میں گزشتہ تقریباً پانچ سو سے سات سو ملین سال سے موجود ہیں۔ یہ معروف معنوں میں ریڑھ کی ہڈی رکھنے والی مچھلی نہیں ہے۔ اس کے جسم کا چھتری نما حصہ تقریباً ایک ملی میٹر اونچا یا موٹا ہوتا ہے جبکہ اس کا قطر ساڑھے چھ فٹ تک ہوسکتا ہے۔ سالانہ چالیس افراد ان کے باعث لقمہ اجل بنتے ہیں۔

13 مکھیاں

عام گھریلو مکھیوں اور شہد کی مکھیوں اور ان کے ڈنگ سے کون واقف نہیں؟ سب لوگ ہی گھریلو مکھیوں سے تنگ اور شہد کی مکھیوں کے بنائے گئے شہد سے مستفید ہوتے ہیں۔ دنیا میں مگر شہد کی مکھیوں کے علاوہ بھی مکھیوں کی کچھ ایسی اقسام پائی جاتی ہیں جو کاٹتی ہیں۔ ذیل میں ان کا تعارف درج ہے۔

(**i**) ڈیئر فلائی۔ یہ براعظم امریکہ میں پائی جاتی ہے اور اس کے کاٹنے سے بخار ہوجاتا ہے جسے ''ریبٹ فیور'' کہتے ہیں۔ یہ براہ راست اس مکھی کے کاٹنے سے بھی ہوسکتا ہے اور بلاواسطہ طور پر اس مکھی کے کاٹے ہوئے کسی متاثرہ جانور سے بھی۔ یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس کی افزائش موسم بہار میں ہوتی ہے۔

(**ii**) ہارس فلائی: یہ ایک انچ یا اس سے بھی زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ ان میں چند بالکل کالے رنگ کی ہوتی ہیں اور دیگر ہلکے کتھئی رنگ کی، جنہیں ''گرین ہیڈز'' کہلا جاتا ہے۔ ان کی آنکھیں چمکدار سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ ان کا منہ قینچی نما ہوتا ہے جس سے یہ جلد پر کاٹ کر نکلنے والے خون کو چاٹ جاتی ہیں۔ ان کا کاٹنا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ یہ اور مکھیوں کی نسبت جسمانی طور پر زیادہ مضبوط ہوتی ہیں۔ یہ زیادہ تر مویشی اور دوسرے جانوروں کے خون پر پلتی ہیں۔ ان کی طبعی عمر عموماً دو سال تک ہوتی ہے۔

(**iii**) سٹیبل فلائی: یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس سر کے پیچھے گہرے رنگ کی چار دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ عام گھریلو مکھی کی طرح کی ہی ہوتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اس کے سر کے نیچے نشاندار سونڈیں ہوتی ہیں، جن کے ذریعے وہ خون چوستی ہے۔

یہ موسم گرما کے آخر اور خزاں کے شروع میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ یہ پالتو جانوروں اور انسانوں کا خون پینے کے لیے کئی میل کا سفر کرسکتی ہیں۔ یہ عام طور پر علی الصبح یا غروب آفتاب کے بعد کاٹتی ہیں اور ان کا نشانہ کسی بھی جاندار کا ٹخنہ ہوتا ہے۔ ان کے کاٹنے سے شدید درد ہوتا ہے۔ یہ گلی سڑی سبزیوں یا گھاس پھوس پر انڈے دیتی ہیں۔

(**iv**) بلیک فلائی: یہ زیادہ بڑی نہیں ہوتیں۔ ان کی لمبائی بمشکل ایک انچ کا آٹھواں حصہ ہوتی ہے۔ ان کے پر بڑے ہوتے ہیں اور پیٹھ پر ایک 'کب' سا ابھرا ہوتا ہے۔ یہ خون کی تلاش میں دس میل تک کا سفر کرسکتی ہیں۔ ان کے کاٹنے سے کسی بیماری کا خدشہ نہیں ہوتا۔ یہ موسم بہار کے آخر یا موسم گرما کے اوائل میں پائی جاتی ہیں۔ ان کے کاٹنے سے بننے والا زخم دیر سے ٹھیک ہوتا ہے اور سوجن اور خون کے زیادہ رساؤ کی وجہ سے موت واقع ہوسکتی ہے۔ یہ زیادہ تر سر، گردن یا جسم پر اس جگہ پر کاٹتی ہیں جہاں کپڑے تنگ ہوں۔

(**v**) بائٹنگ میج: یہ کافی چھوٹی ہوتی ہیں۔ ان کی لمبائی ایک انچ کا بتیسواں حصہ ہوتی ہے۔ انہیں ''پنکیز'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اپنے چھوٹے حجم کی وجہ سے ہر جگہ سے گھروں میں داخل ہوجاتی ہیں۔ ان کی کچھ اقسام انسانوں اور دیگر اقسام کے مچھروں سمیت دوسرے حشرات الارض کا خون چوستی ہیں۔

(**vi**) سینڈ فلائی: ان کی چند اقسام دودھ دینے والے جانداروں، رینگنے والے جانوروں اور ایسے جانداروں کے خون پر پلتی ہیں جو پانی اور خشکی دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔ یہ عموماً رات کو کاٹتی ہیں۔ یہ اکثر علاقوں میں بیماریوں کے پھیلاؤ کا ذریعہ بھی ثابت ہوتی ہیں۔ مکھیاں سال بھر میں ترپن جانیں لیتی ہیں۔

12 بارہ سنگھے

یہ ہرنوں ہی کی ایک قسم ہوتے ہیں مگر یہ دنیا کے سرد علاقوں جیسے قطب شمالی، شمالی یورپ کے پہاڑی سلسلے، سائبیریا اور شمالی امریکہ وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ مسیحیوں کے تہوار کرسمس کے ایک روایتی کردار ''سانتا کلاز'' کے رتھ میں بھی ایک بارہ سنگھا جتا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ اس کا ذکر ساڑھے تین ہزار سال پرانے ادب میں بھی ملتا ہے۔ یہ سال بھر میں ساٹھ افراد کو ابدی نیند سلادیتے ہیں۔

11 افریقی جنگلی بھینسا

یہ زیادہ تر جنوب مشرقی افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے سر پر بڑے بڑے خم دار سینگ ہوتے ہیں جو اس کی دہشت میں مزید اضافہ کردیتے ہیں۔ اس کا شمار بہت خطرناک جانوروں میں ہوتا ہے۔ اس کا گھریلو مویشیوں سے کوئی نسلی تعلق نہیں ہے۔ خونخوار جانوروں میں سے ان کا شکار کرنے کی طاقت صرف شیروں اور مگرمچھوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات ان کی بے پناہ طاقت کے سامنے ان شکاریوں کی بھی ایک نہیں چلتی بلکہ بعض دفعہ تو الٹا لینے کے دینے بھی پڑ جاتے ہیں۔ یہ ریوڑ کی صورت میں رہتے ہیں۔ ان کی اونچائی ساڑھے تین سے ساڑھے پانچ فٹ اور لمبائی ساڑھے پانچ سے گیارہ فٹ تک ہوتی ہے اور وزن ساڑھے تین سو سے ایک ہزار کلوگرام تک ہوسکتا ہے۔ یہ کالے یا گہرے کتھئی رنگ کے ہوتے ہیں جبکہ ان کی مادہ کے رنگ میں ہلکی سی سرخی پائی جاتی ہے۔ ایک جوان جنگلی بھینسے کے دونوں سینگوں کی نوکوں کا درمیانی فاصلہ ایک میٹر تک ہوتا ہے۔ یہ ایک سال میں دو سو افراد کو موت کے گھاٹ اتارتا ہے۔

10 شیر

شیر جنگل کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کا تعلق بلی کے خاندان سے ہے۔ زمین پر ان کے ارتقا آٹھ سے دس لاکھ سال قبل ہوا۔ ان کی اوسط عمر دس سے چودہ سال ہوتی ہے اور وزن ڈھائی سے تین سو کلوگرام تک ہوسکتا ہے۔ کمزور، بوڑھا یا زخمی ہوجانے پر اکثر یہ آدم خور بھی بن جاتا ہے۔ یہ سالانہ ڈھائی سو انسانوں کو چیر پھاڑ دیتا ہے۔

9-8۔ ہاتھی اور دریائی گھوڑے

ہاتھی، زمین پر دودھ پلانے والے جانداروں میں سب سے عظیم الجثہ جانور ہے۔ (وہیل مچھلی بھی دودھ پلانے والا جاندار ہے اور وہ حجم میں ہاتھی سے کئی گنا بڑی بھی ہوسکتی ہے، مگر وہ آبی جاندار ہے) ہاتھی کی تین اہم اقسام ہیں۔ ان میں ''افریقی بش ایلیفینٹ''، افریقن فاسٹ ایلیفینٹ'' اور ''ایشین ایلیفینٹ'' شامل ہیں۔ یہ افریقہ، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی لمبی سونڈ وہ شناخت ہے جو اسے دوسرے جانوروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اس سونڈ سے یہ کئی کام لیتا ہے۔ اس کی خوراک مختلف نباتات ہیں۔ ان کی اوسط عمر ستر سال تک ہوتی ہے۔ ماضی میں انہیں جنگوں میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ ان کے دانتوں سے ہتھیار، زیور اور دیگر بہت سی آرائشی چیزیں بھی بنتی ہیں۔ دریائی گھوڑا اپنی دنیا میں مست رہنے والا جانور ہے۔ بظاہر سست نظر آنے والے اس جانور کے مزاج کے خلاف جب کوئی چیز ہوجائے تو پھر غصے میں اس کا جارحانہ ردعمل دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کا شمار بھی دودھ دینے والے بڑے جانداروں میں ہوتا ہے۔ دریائی گھوڑے زمین پر تقریباً ساٹھ ملین سال سے موجود ہیں۔ ان کا وزن اوسطاً تیرہ سو سے لے کر پندرہ سو کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اپنے بھاری بھرکم وجود کے باوجود یہ محدود فاصلے تک تیس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگ سکتا ہے۔ اس کا بڑا منہ اور بھیانک جبڑے اس کو دوسرے جانوروں سے ممتاز کرتے ہیں۔ پانچ سو افراد ہاتھیوں اور دریائی گھوڑوں کا نشانہ بن کر جان سے جاتے ہیں۔

7 مگرمچھ

اس کا شمار ان رینگنے والے جانداروں میں ہوتا ہے جو پانی اور خشکی، دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔ یہ افریقہ، ایشیا، امریکہ اور آسٹریلیا میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی خوراک، مچھلیاں، پرندے اور دوسرے چھوٹے چوپائے جیسے ہرن وغیرہ ہے۔ ان کا ارتقاء ▯ تقریباً پچپن ملین سال پہلے ہوا۔ اس کے خوفناک جبڑے اور نوکیلے دانت اس کی طاقت کا مظہر ہیں لیکن اس کی طاقت کا ایک منبع اس کی لمبی دم بھی ہے۔ اس کی زبان آزادانہ طور پر حرکت نہیں کرسکتی کیونکہ اس کے منہ میں موجود جھلی اس کی زبان کی حرکت کو محدود کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔ اس کے جسم کا سب سے نازک حصہ اس کے پیٹ کی ہموار جلد ہے۔ مگرمچھ کی لمبائی پانچ فٹ سے تیس فٹ اور وزن ایک ہزار کلوگرام تک ہوسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انسانوں کے برعکس یہ اپنی پینتیس سے پچھتر سالہ زندگی میں اسی (**80**) بار اپنے پرانے دانت تبدیل کرکے نئے دانت پھر دوبارہ نکال سکتا ہے۔ یہ اپنی آنکھیں، کان اور نتھنے سر کے سب سے اونچے حصے پر ہونے کے باعث اپنے سارے جسم کو پانی کے اندر چھپا کر رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, PW (R&B) DIVISION PATTAN

NOTICE INVITING TENDERS
TWO COVER SYSTEM
NIT No. 06/Pattan of 2025-26 Dated: 02.06.2025

For and on behalf of the President of India, e-tenders are invited from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works. The Contractors should mandatorily be registered on JKPWDOMS for making online payment to the agency as per Govt. Order No.: 186-PW(R&B) of 2023 dated 08-05-2023.

S. No	Name of Work	Earnest Money (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (Rs. In Lacs)	Time of completion	Time & Date	Class of Contractor
1.	Design & Construction of 1X35 MTR Span SteelTrussed Girder Bridge over Nallah Sukhnag at Mirchimar Pattan Baramulla The job among other things includes designing part to be Vetted by Design Directorate IIT/DIQC/NIT including soil investigation, load testing, construction of Pile Foundation, Sub-structure, superstructure, (Drainage spouts, wearing Coat, Providing & Fixing of suitable bearings etc) duly approved by the department incl. construction of approaches of required length (as per the directions of Engineer in charge) on each side by way of earth cutting, filling, construction of protection works ie. R/ walls ,Edge walls, B/walls, laying of pipes, , laying of GSB, WBM grade II incl. macadamization, river training works for 100mtrs each on upstream and downstream side, including painting with enamel paint, lighting of bridge, Dismentilling of Existing wooden Foot Bridge, site clearance for construction etc (Complete Job in all respects)	9.18100 lacs	0.055 lacs.	2 years	27.06.2025	AAY

Major Head of Account =NABARD RIDFF XXX
Position of AAA =Accorded
Position of funds =Available

Critical Dates

1.	Date of Issue of Tender Notice	02.06.2025
2.	Period of downloading of bidding documents	From 09.06.2025 to 26.06.2025,4. 00P.M
3.	Date, Time and place of pre-bid meeting	06.06.2025 at 11.00A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Baramulla.
4.	Bid submission Start Date	09.06.2025 From 10.00 A.M
5.	Bid Submission End Date	26.06.2025 upto 4.00 P.M
6.	The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of the contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour Of Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Baramulla.	As per time specified in SBD.
7.	Date & time of opening of Technical Bids(Online)	27.06.2025 at 11.00A.M in the Office Of the Superintending Engineer PWD(RnB) Circle Baramulla
8.	Date & time of opening of Financial Bids(Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per above schedule. Note:-The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT/SBD carefully Before uploaded soft copy any short fall found in the soft copy the tender shall be rejected.
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above) in shape of Treasury Challan/e-challan/Demand Draft in favour of Executive Engineer R&B Division Pattan.
(The Date of Treasury Challan/Demand Draft must be between the date of start of bid and Bid Submission End date).
The bidder who chooses the option of Demand draft shall upload the copy of DD for Rs. 5500/ In addition to this the bidder shall submit the demand draft through Registered post/courier latest by or before 26.06.2025 to Office of the Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Baramulla. The department shall not be responsible for any delay in submission of DD due to any reasons.
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Baramulla. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost in shape of CDR/FDR/BG, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
4. Bidders can resubmit/withdraw the bids as specified.
5. The date and time of opening of Financial-Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Financial-bids of Responsive bidders shall be opened online in the Office of Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Baramulla. The date for same shall be intimated separately.
6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.

No:-692-95 Dated:02.06.2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Pattan

DIPK No: 2110/25

JAMMU & KASHMIR BOARD OF TECHNICAL EDUCATION

website; http://www.jkShotelive,com, email: jkbote2002@gmail.com
Govt. Polytechnic Complex, Bikram Chowk, Jammu-180004 Tele/Fax: 0191- 2430650, (Jammu)
OFFICE SRINAGAR : BLOCK —C, OLD SECRETARIAT, SRINAGAR

Subject: Extension of date for filling of examination forms for the session MJ-25

NOTICE

In continuation to the notice issued by this office under endorsement no : BOTE/Exam/MJ-25/2036-2056 dated: 22-05-20251 it is notified for the information of all the concerned Principals and the students of Govt./Private Polytechnics of UT of J&K/ Ladakh, that the last date for filling of online examination forms for the session Mi-25 of 2nd & 4th semesters (NEP2020 / New Scheme) is hereby extended upto 08-06-2025.

No: BOTE/Exam/25/ 2145-2160 Dated:02/06/2025

Secretary/Controller
JK Board of Tech. Edu.
UT of JK/Ladakh

DIPK No: 2152/25

Government of Jammu & Kashmir
DIRECTORATE OF FLORICULTURE (G&F) SRINAGAR KASHMIR

Tel-0194-2474234Fax-2482032–email:-kashflori@rediffmail.com

GIST of Freshe-Tender Notice No.16of2025
Dated:- 02/06/2025

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K, online e-tender is invited (In Single cover system) from the Registered/experienced/technical persons/firms of J&K UT/Central Govt. for the following work as per details given below:-

S. No.	Name of work/Contract	Reserve Bid (InRs.)	Earnest Money deposit (EMD) @ 10%(InRs.)	Cost of Tender Docu ments (Non– Refun dable)	Period of contract
1	Outsourcing of Hiring out for plying of (05) No.'s of paddle boats in Mini Lake at Nehru Memorial Botanical Garden, Cheshmashahi	7,78,820/-	77,882/-	800/-	One year and renewal for further 2 years subject to terms& conditions with enhancement of 15%ofcumulative approved bid for each year

The NIT consisting of complete information, eligibility, criteria, specification Bill of quantities (BOQ), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from J&K State e-procurement Portal www.jktenders.gov.on/ www.dirflorikmr.inas per schedule of date given below:

1	Period of downloading of bidding document	02/06/2025 from 03:00 PM to 23/06/2025 upto 04:00PM
2	Bid submission Start Date	02/06/2025 from 03:30 PM
3	Bid submission End date	23/06/2025 upto 02:00 PM
4	Date and time of Opening of Tenders	26/06/2025 at 02:00 PM

Sd/-Accounts Officer (Member Secretary)
Floriculture Department Kmr.

DIPK No: 2158/25

باقیات

101

متوفی کی شناخت ماہر احمد چوہان ولد گلزار احمد ساکن گلیکنگ گنڈ کے بطور ہوئی ہے۔دریں اثنا، حکام نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے۔

102

براہ راست ٹرین سروس عین اسوقت شروع کی جارہی ہے، جب 3 جولائی سے سالانہ امرناتھ یاترا شروع ہوگی ،جو 9 اگست تک جاری رہے گی ،اور ٹرین سروس امرناتھ یاترا میں شامل ہونے والے ہزاروں یاتریوں کیلئے آرام دہ اور محفوظ ثابت ہوسکتی ہے،، خاص طور پر جب اس سیزن میں ابتدائی اور بھاری مانسون کی اطلاعات ہیں جو رام بن اور بانیہال کے کمزور حصوں کے درمیان جموں سری نگر قومی شاہراہ کی ناکہ بندی کا باعث بن سکتی ہیں۔سرکاری عہدیداروں نے کہا کہ ریل ٹریک کھولنے سے امرناتھ جی کے مسافروں کی کٹرا سے سری نگر تک نقل و حرکت آسان ہوسکتی ہے۔

103

اس تقریب میں سیکورٹی اہلکار،طلباء اور تلنگانہ اور گوا سے تعلق رکھنے والے افراد کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔لفٹیننٹ گورنر نے اس موقع پر تلنگانہ اور گوا کے لوگوں کیلئے دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات کا اظہار کیا ۔ انہوں نے آزادی پسند جنگجوؤں ، سماجی اصلاح پسندوں اور تلنگانہ اور گوا کی عظیم شخصیات کوخراج عقیدت پیش کیا اورقومی تعمیر میں ان کی اہم شراکت کو یاد کیا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ریاستوں کے بھرپور ثقافتی ورثے ،لازوال اقدار نے قوم کے اتحاد اور سالمیت کو تقویت بخشی ہے ۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ میں اپنے تمام شہریوں کیلئے امن ،خوشحالی اور فلاح و بہبود کی خواہش کرتا ہوں ۔لفٹیننٹ گورنر نے پہلگام میں پاکستانی دہشت گردوں کے ذریعہ بزدلانہ حملے پر دکھ کا اظہار کیا اور پہلگام میں مارے گئے عام شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا ۔ انہوں نے آپریشن سندور کی تاریخی فتح کہانی کو اسکرپٹ کرنے اور پہلگام دہشت گرد حملے کا بدلہ لینے کیلئے ہندوستانی مسلح افواج کی ہمت اور بہادری کو سلام پیش کیا۔

104

نے کہا کہ ماتا کھیر بھوانی کی نعمتیں ہمارے راستے روشن کرتی رہیں اور سب کیلئے امن،خوشی اور خوشحالی کا آغاز کریں ۔انہوں نے کہا کہ یہ مقدس تہوار بھائی چارے کے بندھن کو مزید تقویت بخشے جو معاشروں میں ہم آہنگی اور باہمی احترام کوفروغ دے گا۔آیئے اس دن پر خود کو قوم اور لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے بے لوث خدمت کرنے میں وقف کریں

105

1 کو متعارف کرانے اور ان کی پرورش کرنے میں شاہ ہمدانؒ کے اہم کردار کو بھی تسلیم کیا جو کشمیر کی شناخت اور معیشت کالازمی جزو بن چکے ہیں۔اس مبارک موقع پر وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں امن،ترقی اور خوشحالی کیلئے دعا کی۔

106

کمشنر جموں نے چند روز قبل یاترا کے حوالے سے ایک میٹنگ منعقد کی جس میں انہوں نے بتایا کہ خصوصی توجہ جموں ریلوے اسٹیشن اور بھگوتی نگر یاتری نواس جیسے اہم ٹرانزٹ پوائنٹس پر دی جارہی ہے۔اجلاس میں جن امور پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا،ان میں ہجوم کے نظم و نسق، صفائی ستھرائی اور رہائش کے انتظامات کے علاوہ نیم فوجی دستوں کی تعیناتی اور نوڈل افسران کی ذمہ داریاں، آگ سے بچاؤں کے اقدامات اور ہنگامی صورت حال میں ردعمل کی تیاریاں شامل تھیں۔ڈپٹی کمشنر نے سبھی محکموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں اور کسی بھی مسئلے یا ضرورت کے پیش نظر ایک دوسرے کے ساتھ فوری طور پر رابطہ قائم کریں۔انہوں نے یاتریوں کے لیے بہتر صفائی، محفوظ رہائش، اور اعلیٰ معیار کی خدمت فراہم کرنے پر زور دیتے ہوئے سبھی انتظامات یاترا شروع ہونے سے قبل ہی مکمل کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ وہیں انتظامیہ نے یاتریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں اور سیکورٹی و دیگر انتظامی عملے کے ساتھ تعاون کریں تا کہ امرناتھ یاترا 2025 ایک محفوظ، پرامن، اور روحانی تجربہ ثابت ہو سکے۔

107

اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ، ڈویژنل کمشنر کشمیر، آئی جی پی کشمیر،ڈپٹی کمشنر کشمیر اور پولیس و سول انتظامیہ کے متعلقہ اعلی افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں شرکت کی۔میٹنگ میں متعدد انتظامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی جس میں قربانی کے جانوروں کی فروخت پوائنٹ کی شناخت اور تشہیر ،ضروری اشیاء کی دستیابی وغیرہ شامل ہے۔

108

کے دوردراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے تک رسائی کو قابل بنانا ہے۔میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں وکشمیر میں اب تک 624 ڈیٹا لیئرز کو مربوط کیا جا چکا ہے جو جموں وکشمیر کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی 3 ریاستوں اور یوٹیز میں سے ایک ہے۔میٹنگ کو بتایا گیا کہ 624 انفرادی ڈیٹا لیئرز کو مربوط کیا گیا ہے جو جموں وکشمیر کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی 3 ریاستوں/ مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں سے ایک ہے۔میٹنگ میں بتایا گیا کہ 39 محکمے گتی شکتی پورٹل پر شامل کئے جاچکے ہیں اور 50 اہم منصوبوں پر جن کی مالیت 3000 کروڑ روپے سے زائد ہے،16 ڈی ایس یو اور این پی جی میٹنگوں میں غور کیا گیا ہے۔چیف سیکرٹری نے انڈسٹریز اور یونیو محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پورٹل پر مزید ڈیٹا لیئرز شامل کریں بالخصوص سماجی شعبوں سے متعلقہ معلومات کو بھی شامل کیا جائے۔افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ دیگر ریاستوں کے بہترین اضلاع کے کامیاب طریقہ کار کو اپنائیں تا کہ عملی اور نمایاں نتائج حاصل کئے جا سکیں۔میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ اب تک مختلف محکموں میں 100 سے زائد تربیتی سیشن منعقد کئے گئے ہیں جبکہ 23 منصوبہ بندی کے ٹولز اور ایک موثر میکر۔چیکر۔اپروور میکانزم بھی عملایا گیا ہے۔اس کے علاوہ 23,000 سے زائد سکول، 26,000 پلس آنگن واڑی مراکز اور 6,000 پلس فیئر پرائس شاپس کو پورٹل پر میپ کیا جا چکا ہے۔چیف سیکرٹری نے ایریا ڈیولپمنٹ اپروچ کو بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی کے لئے ناگزیر قرار دیا۔

109

اسکیموں پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کرنے کا موقع فراہم ہوا ہے۔تاہم، بامعنی تبدیلی کے لئے حکومت اور عوام کے درمیان وقت، صبر اور تعاون کی ضرورت ہے۔اعتماد اور تعاون کا ماحول پیدا کرتے ہوئے، ہر ایک کے لئے نئی حکومت کو اپنا مکمل تعاون پیش کرنا بہت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور عوام دونوں کی اجتماعی کوششوں سے طویل المدتی ترقی حاصل کرنے، معیارِ زندگی کو بہتر بنانے اور سب کے لئے امن اور خوشحالی کو فروغ دینے کا زیادہ امکان ہے

110

شاہ، صوبائی کمشنر جموں، ضلع ترقیاتی کمشنروں، محکموں کے سربراہان اور دیگر اعلیٰ افسران نے بھی میٹنگ میں حصہ لیا۔میٹنگ میں قربانی کے جانوروں کے انتظامات، عوامی تحفظ، ٹریفک مینجمنٹ، صحت سہولیات، مارکیٹ چیکنگ، مویشیوں کی قیمتوں کا تعین، پانی وبجلی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی جیسے اُمور پر تفصیل سے بات چیت ہوئی۔جاوید احمد رانا نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ عید کے پُرامن اور احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری انتظامات مکمل کئے جائیں۔انہوں نے تقریبات کے دوران اَمن و امان کی صورت حال کو برقرار رکھنے اور سیکورٹی اِداروں کو چوکس رہنے کی ہدایت دی۔اوقاف حکام کو ہدایت دی گئی کہ وہ اوقاف کمیٹیوں کے ذریعے نمازِ عید کے اوقات کا اعلان بروقت کریں اور اس کی معلومات انتظامیہ، پولیس، سیکورٹی ایجنسیوں اور عوام تک پہنچائیں تا کہ وہ اپنی منصوبہ بندی عین مطابق کر سکیں۔وزیر موصوف نے زور دیا کہ تمام اشیائے ضروریہ تمام جگہوں پر حکومت کے مقررکردہ نرخوں پر دستیاب ہوں اور اس مقصد کے لئے مشترکہ ٹیمیں تشکیل دے کر مارکیٹ چیکنگ کی جائے تا کہ زیادہ قیمتوں اور ناقص اشیا کی شکایات دور کی جاسکیں۔

111

کی تعداد میں 203 نئے کیسز شامل کیے گئے۔دہلی،تمل ناڈو،مہاراشٹر اور کیرالہ میں اتوار کے بعد سے ہر ایک کووڈ 10 اموات کی اطلاع ملی ہے۔دہلی میں مزید 47 افراد کو کورونا وائرس میں مبتلاء پایا گیا ہے، جس سے قومی دارالحکومت میں کل فعال کیسز کی تعداد 483 ہوگئی۔کیرالہ میں، فعال کیسز بڑھ کر 1435 ہو گئے، اتوار کے بعد سے 35 نئے کیس رپورٹ ہوئے۔مہاراشٹر میں،21 نئے کیس رپورٹ ہوئے،جس سے فعال کیسوں کی تعداد 506 ہوگئی۔مغربی بنگال میں، 44 نئے کیس رپورٹ ہوئے، جس سے ریاست کے فعال کیسز کی تعداد بڑھ کر 331 ہوگئی۔

112

نقدی کے ساتھ کچھ زیورات بھی چوری کر لئے۔اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 121/2025 کے تحت پولیس اسٹیشن شوپیاں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔تفتیش کے دوران، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر شوپیاں امتیاز احمد ، جے کے پی ایس کی نگرانی میں انسپکٹر شہباز بشیر، انچارج پولیس چوکی کیگام شوپیان کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم نے ملزم کی شناخت کرکے اسے گرفتار کیا اور مسروقہ سامان برآمد کیا۔ملزم کی شناخت نذیر احمد ملک ولد عبدالرشید کے نام سے ہوئی ہے۔

113

اٹل ٹنکرنگ لیب اور انفارمیشن کمیونی کیشن ٹیکنالوجی لیب، گورنمنٹ ڈگری کالج بیروہ میں لائبریری بلاک اور لیکچر ہال اور گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول بیروہ کے نو تعمیر شدہ اکیڈمک بلاک کا افتتاح کیا۔اس موقعہ پر وزیر سکینہ ایتو نے ڈسٹرکٹ انسٹی چیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈی آئی ای ٹی) بیروہ بڈگام میں سینٹر آف ایکسی لینس کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔انہوں نے حلقے کے دورے کے دوران سی ایچ سی ماگام اور ایس ڈی ایچ بیروہ کا بھی معائنہ کیا اور اُنہوں نے وہاں طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا اور مریضوں، اُن کے تیمارداروں اور طبی عملے سے بات چیت کی۔دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے سی ایچ سی ماگام اور ڈائٹ بیروہ میں عوامی وفود اور اَفراد سے بھی ملاقات کی۔سکینہ ایتو نے مختلف مقامات پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت جموں وکشمیر کی ہمہ جہت ترقی کے لئے پُرعزم ہے بالخصوص صحت کی عالمی معیار کی سہولیات اور جدید تعلیمی ڈھانچے کے قیام پر بھرپور توجہ دی جارہی ہے۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی،ممبر قانون ساز اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن شانت منو، ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام، سماجی بہبود، سکولی تعلیم، صحت، کالجز، خاندانی بہبود اور آیوش کے ڈائریکٹران، ضلعی انتظامیہ کے سینئر اَفسران اور دیگر متعلقہ افسران بھی تھے۔

114

سے وابستہ مرد وزن اور بچے اس میلے میں شرکت کر کے دیوی راگنیا کے تئیں اپنی عقیدت کا اظہار کریں گے ۔منگل کو منائے جانے والے سالانہ میلہ کھیر بھوانی سے ایک دن قبل پیر کے روز سیکریٹری صحت اور طبی تعلیم، ڈاکٹر عابد رشید شاہ نے تولہ مولہ گاندربل کا دورہ کر کے یہاں کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ڈاکٹر عابد رشید شاہ نے کہا کہ اس تقریب کے خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صحت سے متعلق جامع تیاریاں کرلی گئی ہیں۔سیکریٹری صحت اور طبی تعلیم نے کہا کہ محکمہ صحت نے کسی بھی طبی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ZARAKSHAH AND ASSOCIATES

1. FAROOQ AHMAD SHORA S/O ALI MOHAMMAD SHORA R/O KHAYAM CHOWK NOWPORA SGR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN AND ASSOCIATES

1. SHABIR AHMAD JAN S/O MOHAMMAD MAQBOOL JAN
2. SABURA SHABIR
3.MUSKAN SHABIR
4 MADEEHA SHABIR
DAUGHTERS OF SHABIR AHMAD JAN
ALL R/O,S OF MUKHDOOMPORA NOWSHERA SGR.
.[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveaor's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

لہسن کی بو پر نہ جائیں

لہسن ہمارے ہی نہیں دنیا بھر کے کھانوں کا اہم حصہ ہے لیکن چھیلنا اور بو کا سامنا کرنا اچھا نہیں لگتا حالانکہ ہاتھ سے چھیلنے سے اگر کوئی جوے ناخنوں سے کچلے جائیں تو آپ کے ناخن مضبوط، چمکیلے اور صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اکثر خواتین اتنی گہرائی میں نہیں جاتیں ان کی توجہ ناگوار بو ہی پر مرکوز رہتی ہے۔ یوٹیوب نے لہسن چھیلنے کے مسئلے کا مناسب حل بتا دیا ہے۔ اب آپ 30 سیکنڈ سے بھی کم عرصے میں لہسن کے چھلکے علیحدہ کر سکتی ہیں۔ اسکریو والا ڈھکن جس جار پر لگا ہو وہ استعمال کر کے یہ کام آسانی سے ہو سکتا ہے۔ کرنا صرف یہ ہے کہ لہسن کی گٹھی کو جار میں بند کرنا ہے، جار مضبوطی سے بند ہو جائے تو اسے 30 سیکنڈ تک زور زور سے ہلائیں۔ آپ دیکھیں گی کہ اس زوردار عمل کی مدد سے لہسن کی گٹھی نہ صرف جوؤں کی شکل میں علیحدہ ہو جائے گی بلکہ ان کے کاغذی چھلکے بھی اترنے لگیں گے۔ آپ ہلاتی جائیں تمام جوؤں سے چھلکے علیحدہ ہو جائیں گے۔ اب جار کھول کے باریک کونوں سے چھلکے علیحدہ کر لیجئے۔ اس طرح آپ کو زیادہ مشقت نہیں اٹھانی پڑتی۔ لہسن کے طبی خواص: یہ صحت کے حوالے سے بے شمار افادیت رکھتا ہے اس میں وٹامن B6، C اور اینٹی آکسیڈنٹس شامل ہیں۔ لہسن کو نزلہ، زکام، کولیسٹرول کی زیادتی اور ہائی بلڈ پریشر میں استعمال کرنے سے آرام ملتا ہے۔ لہسن تاریخ کے آئینے میں: یہ پیاز کے خاندان کا سیدھے تنے والا پودا ہے۔ یہ صدیوں سے صحت بخش صلاحیتوں کی وجہ سے اہمیت رکھتا ہے۔ 4500 قبل مسیح میں بننے والے اہرام مصر کے معمار صحت و توانائی برقرار رکھنے کے لئے روزانہ ایک لہسن ضرور کھاتے تھے۔ بقراط جو بابائے طب کہلاتے تھے وہ بھی آنتوں اور انفیکشنز کے مریضوں کو غذائی علاج کے طور پر لہسن تجویز کرتے تھے۔ اس لئے نباتاتی ادویات میں لہسن روایتی طور پر دمے، بہرہ پن، جذام، شریانوں کی سختی، بندش، بخار اور پیٹ کے کیڑوں، جگر کی بیماریوں کے علاج کے لئے اکسیر مانا جاتا ہے۔

رنگ رنگیلی چائنیز سبزیاں

دنیا کے ہر خطے میں آب و ہوا اور موسموں کے لحاظ سے روایتی سبزیاں اُگتی ہیں۔ یہی سبزیاں اور کھانوں کے مختلف ذائقے انہیں دنیا کے دیگر ملکوں سے منفرد بناتے ہیں۔ ذیل میں چند اہم چینی حدود میں اُگنے والی سبزیوں کی اہمیت و افادیت تحریر کی جا رہی ہے۔ اہل چین کی مخصوص گوبھی Snow Radish, Bok Peas, Winter Choy اور مختلف اقسام کی سبزیاں قابل ذکر ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ معروف سبزی Choy Bok ہے۔ اسے چائنیز گوبھی کی ایک قسم کہا جاتا ہے یہ سوپ کے علاوہ سلاد، اسٹر فرائی کھانوں اور اسپرنگ رولز کے علاوہ Dumplings بنانے کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ سویا ساس اور لہسن ادرک کے ساتھ بہت ذائقہ دینے والی سبزی ہے۔ غذائیت اور افادیت کا ایک اہم نقطہ اس کا کینسر سے دفاع کرنا، وٹامن C اور E کے ساتھ ساتھ بیٹا کیروٹین، فولیٹ اور کیلشیم پر مشتمل ہوتا ہے۔ چین میں یہ سبزی کوئی پندرہ سو برسوں سے اگائی اور استعمال کی جا رہی ہے۔ فلپائن میں اس سبزی کو Pechay پکارا جاتا ہے۔ ماہرین صحت اسے پالک سے زیادہ غذائی خصوصیات کا حامل قرار دیتے ہیں۔ دنیا بھر کی موسم سرما کی سبزیوں میں مولی شامل ہے۔ چائنیز بھی اپنی خوراک میں اسے شامل رکھتے ہیں۔ سلاد میں قتلوں کی شکل میں سرخ اور سفید مولی اس موسم کی بہترین غذاؤں میں سے ایک ہے۔ چین اور جاپان میں اسے Daikon Radish کہا جاتا ہے۔ ترش و شیریں ذائقے والی مولی کے اہم غذائی خواص میں 61 کیلوریز، 14 گرام کاربوہائیڈریٹس، 2 گرام پروٹین، 5 گرام فائبر، 124 فیصد وٹامن C، وٹامن B9 یعنی فولیٹ میں 24 فیصد، 9 فیصد کیلشیم، 14 فیصد میگنیزیم، 22 فیصد پوٹاشیم، 19 فیصد کاپر شامل ہیں۔ نباتاتی غذاؤں میں مولی کو صحت بخش قرار دیئے جانے کی وجہ یہ بھی ہے کہ یہ بڑی آفت اور پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ رکھنے والی سبزی ہے۔ وزن کم کرتی ہے۔ ذیابطیس میں مضر صحت نہیں۔ جاپان کی خاص ڈش سوشی میں مولی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کارخانہ قدرت میں ایک سبزی کے خاندان سے جڑی کئی قسمیں منظر عام پر آتی ہیں۔ اسی طرح چین میں Peas Snow اور Snap Sugar دو قسم کے مٹر کھائے جاتے ہیں۔ اول الذکر کے دانے بہت چھوٹے مگر مٹھاس بھرے ہوتے ہیں۔

سپر فوڈز۔۔۔آپ کے فریج میں ہیں

اپنی اچھی صحت کے لئے ہمیں پرجوش ہونا بھی چاہئے کیونکہ توانائی ہے تو زندگی ہے ورنہ بیمار ہو کر اپنے پیاروں کو پریشان کرتے ہیں اور خود بھی اذیت اٹھاتے ہیں۔ سپر فوڈز کے بارے میں جس قدر جانکاری مغرب والے رکھتے ہیں ہم پاکستانی اتنا نہیں رکھتے تاوقتیکہ گھر میں کوئی موذی یا مہلک مرض میں مبتلا ہو جائے۔ کیا یہ دانشمندی کا تقاضا ہے؟ آپ اور ہمیں اپنی زندگی اور تندرستی کے لئے باقاعدہ منصوبہ بندی آج ہی سے کرنی شروع کر دیں۔ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے اور مرض پیچیدہ ہو جائے۔ سپر فوڈز کے اجزا کیا ہوتے ہیں؟ ان میں ایسی کیا چیز ہے جو ہمیں ''مطلوبہ'' بناتی ہے؟ یہ سوال آپ کے ذہن میں اُبھر سکتا ہے جس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ ان میں تمام ضروری غذائی اجزاء اور عناصر کی اعلیٰ سطح مثلاً پروٹین، معدنیات، وٹامنز، ضروری فیٹی ایسڈز اور اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوں۔ کچھ سپر فوڈز غیر ملکی یعنی درآمد شدہ ہوتے ہیں کیا یہ بات درست ہے؟ دوسرا سوال بھی کچھ کم اہمیت نہیں رکھتا واقعی کچھ سبزیاں ہمارے یہاں کمیاب اور غیر مقبول ہیں مثلاً بروکولی وغیرہ اس کے ساتھ ساتھ Yams اور Acai بیریاں بھی عام طور پر نہیں کھائی جاتیں۔ پاکستان کے ہیلتھ فوڈ اسٹورز میں یہ کمیاب سپر فوڈز دستیاب ہیں۔ Acai بیر ایمیزون کے جنگلات میں اُگنے والے بیر ہیں۔ اس طرح گوجی بیری ایک نایاب پھل یہ بھی سپر مارکیٹ سے مل سکتا ہے۔ اگر یہ درآمد شدہ غذائیں دستیاب نہ ہوں تو اپنے یہاں پھلیوں کی کئی اقسام ہیں۔ ٹماٹر، شکر قندی، بلیو بیری، اسٹرابیری، کوئنو، مچھلیاں، ڈارک چاکلیٹ 77 فیصد سے زائد کوکو کے ساتھ اور ہری سبزیاں موجود ہیں۔ یہ تمام سپر فوڈز کی چند مثالیں ہیں جو بھرپور غذائیت کی حامل ہیں۔ ان کے علاوہ پھل عام دستیاب ہوتے ہیں۔ اگر ہم صحت مند ہونے کا تہیہ کر لیں تو پراسیسڈ فوڈز یا کم صحت بخش غذاؤں کی مقدار بتدریج کم کر کے ان سپر فوڈز کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔ جسم کو عمدہ غذائیت ملنی چاہئے

آئی پی ایل 2025ء: کوالیفائر 2 کے سخت مقابلے کیلئے ممبئی اور پنجاب آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این): نریندر مودی اسٹیڈیم میں اتوار کو پنجاب کنگز اور ممبئی انڈینس ایک لاکھ سے زائد شائقین کے سامنے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۵ء کے فائنل میں جگہ بنانے کیلئے اپنی پوری طاقت جھونک دیں گے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان کوالیفائر ۲ کا سنسنی خیز مقابلہ شام ساڑھے ۷ بجے سے کھیلا جائے گا۔ ۵ بار کی آئی پی ایل چیمپئن ممبئی کو موجودہ سیزن میں رفتار میں آنے میں وقت لگا، لیکن بیٹنگ کی گہرائی اور جسپریت بمراہ کی قیادت میں گیند بازوں کی شاندار کارکردگی نے ٹیم کو چھٹے ٹائٹل کے قریب لا کھڑا کیا ہے۔ بمراہ ۶۰۲۳ کی شاندار اکنامی کے ساتھ ۱۸ وکٹ لے کر اچھے فارم میں ہیں اور ان کی یہ طاقت اتوار کی رات کوالیفائر ۲ میں فرق پیدا کر سکتی ہے۔ ممبئی نے ایلی مینیٹر میں گجرات ٹائٹنس پر ۲۰ رن کی شاندار فتح کے بعد اس میچ میں

برتری حاصل کی ہے۔ ہاردک پانڈیا کی قیادت میں موجودہ یونٹ کی بیٹنگ لائن اپ شاندار ہے۔ روہت شرما نے صحیح وقت پر فارم حاصل کی اور ۵۰ گیندوں پر ۸۱ رن بنائے، جبکہ ول جیکس کے متبادل کے طور پر آنے والے جونی بیرسٹو نے ۲۲ گیندوں پر ۴۷ رن بنا کر شروعات میں ہی رفتار حاصل کرلی۔ اس دوران سوریہ کمار یادو نے ۶۱ء۷۱، ۳۸ کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے ۶۷۳ رن بنائے۔ مڈل آرڈر میں تلک ورما، ہاردک، اور نمن دھیر مضبوطی فراہم کرتے ہیں جبکہ دیپک چاہر گیند سے ابتدائی برتری حاصل کرنے کیلئے امپیکٹ پلیئر کی شکل میں آسکتے ہیں۔ بمراہ کی درست گیند بازی اور نئی گیند سے ٹرینٹ بولٹ کی سوئنگ ممبئی کی طاقت ہے۔ تاہم ممبئی اپنے چوتھے گیند بازی متبادل کے حوالے سے محتاط رہے گا کیونکہ پچھلے میچ میں رچرڈ گلیسن نے مایوس کیا تھا۔ دوسری جانب، پنجاب کی ٹیم نئے زخموں سے نکل رہی ہے۔ مسلسل اچھے پرفارمنس کے بعد کوالیفائر ون میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے خلاف ان کی ہار چونکا دینے والی تھی تاہم، پچھلی ہار کو بھلا کر پنجاب کو اتوار کو اس میدان پر اترنا ہوگا جہاں پلے آف کا تجربہ نہ ہونا اور اسکور بورڈ کا دباؤ ٹیموں کو مکمل طور پر مشکل میں ڈال سکتا ہے۔ پنجاب کے پاس میچ جتانے والے کھلاڑیوں کی کمی نہیں ہے۔ پربھسمرن سنگھ (۵۱۷) اور پریانش آریہ (۴۳۴) نے لیگ کی سب سے سنسنی خیز نوجوان اوپننگ جوڑیوں میں سے ایک بنائی ہے جبکہ کپتان شریس ایئر نے مڈل آرڈر میں ۵۱۶ رن بنا کر اپنی خاص شناخت بنائی ہے تاہم انہیں اور بھی بہت کچھ درکار ہوگا۔ جوش انگلس، مارکس اسٹوئنس اور ششانک سنگھ کو موقع کا فائدہ اٹھانا ہوگا۔ لیگ مرحلے میں ایم آئی کے خلاف انگلس کی ۷۳ رن کی دھماکہ خیز اننگز سب کو یاد ہوگی۔ اب اسے دہرانا سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ عرشدیپ سنگھ کی قیادت میں پنجاب کے گیند باز مخالف ٹیم کو کم اسکور پر روکنے کی پوری کوشش کریں گے۔ کائل جیمیسن نے پچھلے میچ میں شاندار کارکردگی پیش کی تھی،

گلین میکسویل کا ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل نے ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ کرکٹ آسٹریلیا نے گلین میکسویل کی ریٹائرمنٹ کی تصدیق کر دی۔ کرکٹ آسٹریلیا نے کہا کہ گلین میکسویل آئندہ ٹوئنٹی ورلڈکپ پر فوکس کریں گے۔ گلین میکسویل نے **149** ون ڈے میچز میں آسٹریلیا کی نمائندگی کی ہے۔ میکسویل نے **149** ون ڈے میچز میں **4** سنچریوں اور **23** نصف سنچریوں کی مدد سے **3** ہزار **990** رنز بنائے۔ انہوں نے اپنے کیریئر اور ون ڈے کرکٹ کی یادگار اننگز میں سے ایک اننگز افغانستان کے خلاف کھیلی تھی۔ ورلڈکپ کے میچ میں افغانستان کے خلاف ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے مکمل فٹ نہ ہونے کے باوجود گلین میکسویل نے **128** گیندوں پر **10** چھکوں اور **21** چوکوں کی مدد سے **201** رنز بنا کر آسٹریلیا کو ناقابل یقین فتح دلوا کر سیمی فائنل تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔

کرون نائر کی ڈبل سنچری، انڈیا اے کی پوزیشن مضبوط

نئی دہلی (ایم این این): کرون نائر (۲۰۴ رن) کی ڈبل سنچری کی بدولت ہندوستان اے نے انگلینڈ لائنز کے خلاف ۴ روزہ غیر سرکاری ٹیسٹ کے دوسرے دن لنچ کو ۵۵۷ رن بنائے جس کے جواب میں انگلینڈ نے چائے کے وقت ایک وکٹ پر ۵۷ رن بنائے۔ نائر نے ۲۸۱ گیندوں کا سامنا کیا اور ۲۶ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۲۰۴ رن بنائے۔ انڈیا اے نے ۴۰۹ رن پر دوبارہ آغاز کیا۔ نائر نے ۱۸۶ پر دوبارہ آغاز کیا اور تیز گیند باز ایڈی جیک کے اوور پر باؤنڈری کے ذریعے ۲۷۲ گیندوں پر ۲۰۰ رن تک پہنچ گئے۔ نائر نے دھرو جوریل (۴۹ رن) کے ساتھ چوتھے وکٹ کیلئے ۱۹۵ رن جوڑے۔ اس سے قبل انہوں نے سرفراز خان (۹۲ رن) کے ساتھ ۱۳۱ رن کی شراکت کی تھی۔ نائر اپنی ڈبل سنچری مکمل کرنے کے بعد زیادہ دیر تک نہیں کھیل سکے اور تیز گیند باز زمان اختر کی ان سوئنگ گیند کو دور کرنے کی کوشش میں جیمس ریو کے ہاتھوں کیچ ہو گئے۔ شاردل ٹھاکر نے ۲۷ رن اور ہرش دوبے نے ۳۲ رن بنائے۔ کھیل کے دوسرے سیشن میں ہندوستان اے کی اننگز ۱۲۵ء۱ اوور میں ۵۵۷ رن پر سمٹ گئی۔ جواب میں انگلینڈ لائنس نے بین میک کینی (۱۶ رن) کو جلد ہی گنوا دیا لیکن ٹام ہینس اور ایمیلیو گی نے نہ صرف اننگز کو بچایا بلکہ اسکور کو بڑے ٹوٹل تک لے جانے کا عزم بھی ظاہر کیا۔

ویمنز ایمرجنگ ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ خاموشی سے ملتوی کر دیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): پاک بھارت کشیدگی کے باعث بھارت مسلسل پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے، اس سلسلے میں پہلی بڑی پیش رفت یہ ہوئی ہے کہ **6** جون سے سری لنکا میں ہونے والا ویمنز ایمرجنگ ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ خاموشی سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایشین کرکٹ کونسل نے باضابطہ کوئی اعلان نہیں کیا ہے لیکن ذمے دار ذرائع کے مطابق بھارت کی عدم دلچسپی کی وجہ سے ٹورنامنٹ نہ ہو سکا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے ایک اعلیٰ افسر سلمان نصیر نے گزشتہ ہفتے دبئی میں ایشین کرکٹ کونسل کے حکام سے ملاقات کی۔

کارلوس الکاراز فرنچ اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): ہسپانوی کھلاڑی کارلوس الکاراز نے بوسنیا اور ہرزیگووینا کے دمیر زمہور پر ۴ سیٹوں میں سخت مقابلے کے بعد فرنچ اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ تیسرے راؤنڈ کے میچ میں الکاراز نے ۲ گھنٹے ۵۷ منٹ میں ۶-۱، ۶-۳، ۶-۴، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی، جس میں ہسپانوی کھلاڑی نے تجربہ کار بوسنیائی کھلاڑی کی مضبوط واپسی کو روکنے کے لئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تیسری سیڈ یافتہ الکاراز نے لگاتار دو سیٹوں میں شاندار کامیابی حاصل کی اور جارحانہ مقابلہ کرتے ہوئے زمہور کی سروس پر دباؤ برقرار رکھا اور ۳ بار بریک کیا۔ ٹاپ ۱۰۰ سے باہر کی رینکنگ والے زمہور نے تیسرے سیٹ میں واپسی کی، الکاراز کی شدت میں کمی کا فائدہ اٹھایا اور اپنے ۲۱ بریک پوائنٹ مواقع میں سے ایک کا فائدہ اٹھایا۔ چوتھے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں نے شروعات میں ہی بریک کا تبادلہ کیا، اس سے پہلے کہ الکاراز نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی، ایک وقت پر لگاتار ۵ گیمز جیت لئے اور کل ۱۳۹ پوائنٹس کے ساتھ میچ ختم کیا جبکہ زمہور کے ۱۱۸ پوائنٹس تھے۔ چوتھے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ اٹلی کے ۸ویں سیڈ لورینزو میوسیٹی سے ہوگا۔ شیلٹن چوتھے راؤنڈ میں پہنچے ۱۳ویں

سیڈ یافتہ امریکی کھلاڑی بین شیلٹن نے سینچر کو کورٹ سیمون-میتھیو میں اٹلی کے ماتیو گیگانٹے کو سیدھے سیٹوں میں ہرا کر فرنچ اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ شیلٹن نے بڑی سروس اور جارحانہ گراؤنڈ اسٹروکس کا شاندار امتزاج دکھاتے ہوئے غیر سیڈیڈ گیگانٹے کو ۲ گھنٹوں سے بھی کم وقت میں ۶-۳، ۶-۳، ۶-۴، ۶-۴ سے ہرا کر پہلی بار رولا گیروس کے دوسرے ہفتے میں داخلہ حاصل کیا۔ ۲۲ سالہ امریکی کھلاڑی نے ۱۰ ایس لگائیں اور اپنے پہلے سروس پوائنٹس میں سے ۷۹ فیصد جیتے، ۱۱ مواقع میں سے ۵ بار گیگانٹے کی سروس توڑی۔ شیلٹن کے شاندار بیس لائن پلے نے انہیں ریٹرن پر ۴۴ پوائنٹس جیتنے میں مدد دی

میسوِچ کو مات دے کر جوکووچ فرنچ اوپن کے پری کوارٹر فائنل میں

نئی دہلی (ایم این این): سربیا کے لیجنڈری ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ نے آسٹریا کے فلپ میسوِچ کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر فرنچ اوپن کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ ۲۴ مرتبہ کے گرینڈ سلیم فاتح نوواک جوکووچ نے ٹورنامنٹ میں اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے تیسرے راؤنڈ کے میچ میں آسٹریا کے فلپ میسوِچ کو ۶-۳، ۶-۴، ۶-۲ سے شکست دے دی۔ فرنچ اوپن میں جوکووچ کی یہ ۹۹ویں جیت ہے۔ وہ آسٹریلین اوپن میں ۹۹ میچ جیت چکے ہیں۔ پری کوارٹر فائنل میں جوکووچ کا مقابلہ برطانیہ کے کیم نوری سے ہوگا۔

اشرف حکیمی نے پی ایس جی کی فتح کی راہ ہموار کی

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کلب پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے انٹر میلان کو یکطرفہ انداز میں ۵-۰ گول سے شکست دینے کے بعد پہلی مرتبہ چیمپئن لیگ کا خطاب اپنے نام کر لیا، تاہم فرانسیسی کلب کی جیت کا جشن ہنگاموں میں تبدیل ہو گیا۔ خیال رہے کہ اس میچ میں پی ایس جی کی جانب سے پہلا گول اشرف حکیمی نے کیا اور اپنی ٹیم کیلئے جیت کی راہ ہموار کردی۔ فاتح ٹیم کے اسٹرائیکر ڈیزائر ڈوئے نے ۲ شاندار گول کر کے ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے میچ کے ۱۲ویں منٹ میں ایک خوبصورت موو کے ذریعے اشرف حکیمی کو قریب سے پہلا گول کرنے کا موقع دیا، صرف ۸ منٹ بعد ایک ڈفلیکٹڈ شاٹ کے ذریعے انہوں نے خود دوسرا گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ ۶۳ویں منٹ میں ڈیزائر ڈوئے نے ایک عمدہ شاٹ کے ذریعے گیند کو نچلے کونے میں پھینک کر میچ کو فیصلہ کن مرحلے میں پہنچا دیا، اس کے بعد خوِیچا کوارتسخیلیا نے ایک لمبی دوڑ کے بعد ٹیم کا چوتھا گول اسکور کیا اور آخر میں متبادل کھلاڑی سینی مایولو نے آخری گول کر کے انٹر میلان کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی۔ دریں اثنا پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کے ہزاروں حامیوں نے سینچر کو چیمپئن لیگ کے فائنل میں اپنی ٹیم کی فتح کا جشن منانے کیلئے فرانسیسی دارالحکومت کی سڑکوں کا رخ کیا، تاہم پولیس کے ساتھ جھڑپوں کے دوران ۵۰۰ سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ مختلف واقعات میں ۲ افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ میچ کے بعد پی ایس جی کے کوچ لوئس اینریک نے کہا کہ "یہ ایک زبردست پارٹی کا وقت ہے اور اس لمحے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کا ہے۔ میں نے کھلاڑیوں اور شائقین کے ساتھ اس تعلق کو محسوس کیا، مجھے لگتا ہے کہ یہ پورے سیزن میں بہت مضبوط تعلق تھا۔" پچھلے سیزن کے آغاز میں لوئس اینریک کی آمد سے پہلے، اس طرح کی ٹیم ورک اور بے لوث پی ایس جی کی پہچان نہیں تھی۔ خیال رہے کہ پی ایس جی تیاگو سلوا، لیونل میسی، ایڈنسن کاوانی، زلاتن ابراہیموِچ اور کائلیان ایمباپے جیسے ستاروں کے ناموں کے ساتھ تیزی سے مطمئن ہو گیا تھا۔

ٹیسٹ سیریز سے پہلے نائر نے جوش و خروش دکھایا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی بلے باز کرون نائر نے انگلینڈ لائنس کے خلاف پہلے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ کے پہلے دن ہندوستان کیلئے ناٹ آؤٹ ۱۸۶ رن بنا کر اپنے ارادے ظاہر کر دیئے ہیں۔ ۳۳ سالہ کرون نائر نے ۲۰۱۶ میں چینئی میں انگلینڈ کے خلاف ناٹ آؤٹ ۳۰۳ رن بنائے تھے، لیکن ۲ میچوں کے بعد انہیں ۳ ٹیسٹ میچوں کیلئے ٹیم سے باہر کر دیا گیا تھا۔ نائر نے اپنے آخری بین الاقوامی میچ کے بعد سے نارتھمپٹن شائر کیلئے کاؤنٹی کرکٹ کھیلا ہے۔ انہیں آنے والی ٹیسٹ سیریز کیلئے ٹیم انڈیا میں شامل کیا گیا ہے۔ دائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے جمعہ کو سرفراز خان کے ساتھ ۱۸۱ رن اور دھرو جوریل کے ساتھ ۱۷۷ رن کی ناٹ آؤٹ شراکت کی۔ ٹیسٹ ٹیم میں جگہ بنانے سے محروم رہنے والے سرفراز نے ۹۲ رن بنائے جبکہ ٹیسٹ ٹیم میں شامل جوریل نے دن کے کھیل کے اختتام تک ناٹ آؤٹ ۴۸ رن بنائے تھے۔ ٹیسٹ سلامی بلے باز یشسوی جیسوال ہیمپشائر کے تیز گیند باز ایڈی جیک کی گیند پر ۲۴ رن بنا کر کیچ آؤٹ ہو گئے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق لائنس کے گیند بازوں میں بائیں ہاتھ کے جوش ہل سب سے آگے رہے۔ انہوں نے گزشتہ سال سری لنکا کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ کیلئے آغاز کیا تھا۔ انہوں نے انڈیا اے کے کپتان ابھیمنیو ایشورن کو ۸ رن پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور سرفراز کو لیگ سائیڈ پر کیچ کروایا۔ ۴ روزہ میچ کا سنیچر کو آخری دن ہے۔

ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کامیاب

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے ۴ ملکی ٹورنامنٹ کے اپنے پانچویں میچ میں باقاعدہ وقت میں ۲-۲ گول سے ڈرا رہنے کے بعد شوٹ آؤٹ میں یوروگوئے کو ۱-۳ گول سے شکست دے دی۔ سنیچر کو یہاں کھیلے گئے میچ میں ہندوستانی ٹیم کی نائب کپتان حنا نے (۱۰ویں منٹ میں) اور لالرین پوئی (۴۲ویں) منٹ میں میچ کے آغاز میں گول کئے۔ گیتا، کنیکا اور لالتھنلوگی نے شوٹ آؤٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ ہندستان نے ۱۰ویں منٹ میں حنا کے گول سے اچھی شروعات کی، اس کے بعد لالرین پوئی نے ۴۲ویں منٹ میں گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ ہاف ٹائم تک ہندوستان کے پاس ۲-۰ گول کی برتری تھی۔ آخری کوارٹر میں یوروگوئے کے لئے ایس ڈی پوساداس نے ۴۵ویں منٹ اور اس کے بعد ملگروس سیگل نے ۵۷ویں منٹ میں گول کر کے اسکور ۲-۲ سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد میچ شوٹ آؤٹ میں چلا گیا۔ شوٹ آؤٹ میں گیتا، کنیکا اور لالتھنلوگی نے ہندوستان کے لئے لگاتار ۳ گول کئے۔

شوبھانشو شکلا ہندوستان کے دوسرے خلاباز کے طور پر تاریخ رقم کرنے کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے شوبھانشو شکلا ایکسوم اسپیس کے چوتھے کمرشل مشن کے حصے کے طور پر اپنی پہلی خلائی پرواز کے لیے تیار ہیں، جو انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن (آئی ایس ایس) کے لیے ۸ جون کو فلوریڈا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے اسپیس ایکس کے فالکن ۹ راکٹ کے ذریعے روانہ ہوگا۔ امریکی تجربہ کار خلاباز پیگی وٹسن ایکسوم ۴ مشن کی کمانڈر ہوں گی۔ شکلا، جنہیں عرفیت سے 'شکس' کہا جاتا ہے، نے جنوری میں ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا، "میں مائیکروگریویٹی میں جانے اور خود خلائی پرواز کا تجربہ کرنے کے لیے بہت متجسس ہوں۔" "ایک بار خلا میں جانے کے بعد، خلاباز مدار میں موجود لیبارٹری میں ۱۴ دن تک قیام کریں گے، جہاں وہ سائنسی، رابطہ کاری اور کمرشل سرگرمیاں انجام دیں گے۔ ایکس ۴ خلاباز اپنے ۱۴ روزہ قیام کے دوران ۱۳ ممالک کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریباً ۶۰ سائنسی مطالعہ اور سرگرمیاں انجام دیں گے۔ شکلا ہندوستانی خلائی تحقیقاتی تنظیم (اسرو) اور ڈیپارٹمنٹ آف بائیوٹیکنالوجی (ڈی بی ٹی) کے اشتراک سے تیار کردہ خصوصی خوراک اور غذائیت سے متعلق تجربات کریں گے، جنہیں ناسا کی حمایت حاصل ہے۔ یہ تجربات مستقبل کے طویل مدتی خلائی سفر کے لیے خلائی غذائیت اور خودکفیل لائف سپورٹ سسٹم کی راہ ہموار کرنے کیلئے ہیں۔ اسرو نے شکلا کیلئے سات تجربات کا ایک سلسلہ ترتیب دیا ہے، وہ ناسا کے انسانی تحقیقاتی پروگرام کیلئے منصوبہ بند پانچ مشترکہ مطالعوں میں بھی حصہ لیں گے۔ شکلا نے آئی ایس ایس پر تجربات کیلئے ہندوستان سے متعلق خوراک پر توجہ دینے کے منصوبے بنائے ہیں، جن میں مائیکروگریویٹی حالات میں میتھی (فینوگریک) اور مونگ (ہری گرام) اگانا شامل ہے۔ شکلا بیجوں کو مائیکروویونگ حالات میں بھی لے جائیں گے اور انہیں واپس زمین پر لائیں گے جہاں انہیں نہ صرف ایک بار بلکہ نسلوں تک پودوں میں کاشت کیا جائے گا۔ جنوری میں، شکلا نے کہا کہ وہ آئی ایس ایس پر اپنے تجربات کو تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے ریکارڈ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو وطن واپسی پر ہندوستانیوں کے ساتھ شیئر کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ وہ میری آنکھوں سے اس سنسنی خیز تجربے کو شیئر کریں، کیونکہ میں سچے دل سے مانتا ہوں کہ ایک فرد کے طور پر خلا میں سفر کرنے کے باوجود یہ ۱۴۰ کروڑ لوگوں کا سفر ہے۔" شکلا نے مزید کہا کہ وہ ۱۴ روزہ مشن کے دوران ملک کے مختلف حصوں سے کچھ اشیاء اپنے ساتھ آئی ایس ایس لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

زبردست مصروفیت کے سبب زینڈایا اور ٹام ہالینڈ اس سال شادی نہیں کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): ہالی ووڈ کے سب سے زیادہ پسند کیے جانے والوں جوڑوں میں سے ایک ٹام ہالینڈ اور زینڈایا کو کام کی وجہ سے اپنی شادی کی تاریخ موخر کرنی پڑ سکتی ہے۔ دونوں اسی سال شادی کا منصوبہ بنا رہے تھے مگر دونوں ہی مختلف فلموں کی شوٹنگ میں مصروف ہیں۔ ریڈار آن لائن کی رپورٹ کے مطابق، ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ ٹام اور زینڈایا کی شادی کے منصوبے فی الحال ان کے کام کے شیڈول کی وجہ سے رکے ہوئے ہیں۔ چونکہ دونوں ہی کام میں بہت زیادہ مصروف ہیں، اس سال اس جوڑے کے شادی کے بندھن میں بندھنے کے امکانات بہت کم ہیں۔ نظام الاوقات کو ترتیب دینے کی کوشش مشہور شخصیت کے جوڑوں کیلئے انتہائی مشکل ہو سکتی ہے۔ جیسے جیسے یہ جوڑی نئے پراجیکٹس میں مصروف ہو رہی ہے، اس کیلئے ذاتی وابستگیوں کو پورا کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ نیوز پورٹل کے مطابق، ٹام ہالینڈ ایک خاندان شروع کرنے کے لیے بے چین ہیں، لیکن زینڈایا کے آنے والے پروجیکٹس کے بڑے پیمانے پر لائن اپ کی وجہ سے منصوبے مزید آگے بڑھ گئے ہیں۔ "دی یوفوریا" اسٹار بڑے پیمانے پر سراہے جانے والے شو کے تیسرے سیزن میں واپس آنے کیلئے تیار ہے۔ اس کے ساتھ ہی اداکارہ رابرٹ پیٹنسن کے مدمقابل آنے والے رومانوی ڈرامہ "دی ڈرامہ" میں بھی جلوہ گر ہوں گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,